بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَیْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ

مبتدیوں کے لئے تحفہ نایاب

یعنی

ہدایۃ الصرف

مؤلفہ

بحر العلوم حضرت علامہ مفتی سید محمد افضل حسین صاحب قبلہ مد ظلہ العالی

صدر المدرسین جامعہ رضویہ منظر اسلام بریلی شریف

باہتمام

ASTANA BOOK DEPOT

1565, Suiwalan, New Delhi-110002

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الشکر والتمدیح

- جامعہ رضویہ منظر اسلام بریلی شریف کے طلبہ ←—— کا شاہکار
- جن کی کوشش وسعی کا نفع بخش ثمرہ ←—— صرف کے منشعب اشجار
- ہاں، ہاں ان کے خلوص کا نفیس بہرہ ←—— صیغوں کا زیور گردان کا ہار
- حضرت بحر العلوم مصنف ہدایۃ الصرف ←—— کے غواصی کے نثار
- جن کے بحار علوم سے پیشکش نوسنے ←—— بیش بہا جواہر آبدار
- جعل اللہ سعیہ مشکورا وجزاہ ←—— فی دار القرار
- بجاہ حبیبہ الفرید المصطفٰی المختار ←—— علیہ صلاۃ الغفار
- وسلامہ وشآبیب افضالہ الامطار ←—— وعلی آلہ الاطہار

محمد احمد الشہیر بجہانگیر خان غفرلہ ولابویہ المنان

نائب مفتی ومدرس منظر اسلام بریلی شریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العٰلمین ، والعاقبۃ للمتقین ، والصلاۃ والسلام علیٰ سید المرسلین ، وعلیٰ آلہٖ وصحبہ وحزبہ وابنہ اجمعین۔

۱۔ علم صرف اُس علم کو کہتے ہیں جس سے ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ سے بنانے کا قاعدہ معلوم ہو اور کلمہ کی گردان اور تبدیل و تعلیل معلوم ہو۔

علم صرف کا فائدہ:۔ گردان اور تبدیل وغیرہ میں خطا سے بچنا۔

۲۔ جو بات آدمی کے منہ سے نکلتی ہے اُس کو لفظ کہتے ہیں اور لفظ کی دو قسمیں ہیں موضوع اور مہمل۔ موضوع معنی دار لفظ کو کہتے ہیں۔ اور مہمل بے معنی لفظ کو جیسے پانی وانی میں۔ پانی معنی دار لفظ ہے اور وانی بے معنی تو پانی موضوع ہے وانی مہمل۔

۳۔ لفظ موضوع کی دو قسمیں مفرد اور مرکب۔ مفرد اُس لفظ موضوع کو کہتے ہیں جو چند لفظوں سے مل کر نہ بنا ہو جیسے کتاب۔ قلم۔ دوات وغیرہ۔ مفرد ہی کو کلمہ بھی کہتے ہیں اور مرکب اُس لفظ موضوع کو کہتے ہیں جو چند لفظوں سے مل کر بنا ہو جیسے کتاب محمود۔ کلاہِ کہنہ۔

۴۔ زمانہ تین ہیں ماضی۔ حال۔ مستقبل۔ ماضی گزرا ہوا زمانہ جیسے دیروز حال موجود زمانہ جیسے امروز۔ مستقبل آنے والا زمانہ جیسے فردا۔

۵۔ کلمہ کی تین قسمیں ہیں۔ فعل۔ اسم۔ حرف۔ فعل اُس کلمہ کو کہتے ہیں جو اپنا معنی بتانے میں دوسرے کلمہ کا محتاج نہ ہو اور اُس کلمہ سے معنی اور اُس کا زمانہ بھی معلوم ہو جیسے رفتہ بود۔ می رود۔ خواہد رفت۔ اسم اُس کلمہ کو کہتے ہیں جو اپنا معنی بتانے میں دوسرے کلمہ کا محتاج نہ ہو اور اُس کلمہ سے معنی کے ساتھ اُس کا زمانہ معلوم نہ ہو

جیسے کاغذ۔ قلم۔ دوات۔ وغیرہ۔ حرف اُس کلمہ کو کہتے ہیں جو اپنا معنی بتلانے میں دوسرے کلمہ کا محتاج ہو یعنی بغیر دوسرے کلمہ کے ملائے ہوئے اُس کا معنی معلوم نہ ہو جیسے۔ از۔ بر۔ وغیرہ۔

۶۔ فعل جس کی صفت ہو اُس کو فاعل کہتے ہیں اور جس پر واقع ہو اُس کو مفعول کہتے ہیں۔ جیسے زید کشت بکر را۔ اس جملہ میں زید فاعل ہے کیونکہ قتل کرنا زید کی صفت ہے اور بکر مفعول ہے اس لیے کہ اُس پر قتل واقع ہوا ہے۔

۷۔ فعل کی دو قسمیں ہیں معروف و مجہول۔ فعل معروف وہ فعل ہے جس کا فاعل مذکور ہو یعنی جس فعل کی نسبت فاعل کی طرف ہو سکتی ہو جیسے زید کشت۔ اور فعل مجہول وہ فعل ہے جس کا فاعل مذکور نہ ہو یعنی جس کی نسبت فاعل کی طرف نہیں ہو سکتی ہو جیسے بکر کشتہ شد اس میں یہ نہیں معلوم کہ قتل کرنے والا کون ہے اور نہ اس فعل کی نسبت فاعل کی طرف ہو سکتی ہے۔

۸۔ فعل کی تین قسمیں ہیں۔ ماضی۔ مضارع۔ امر۔ ماضی وہ فعل ہے جو کسی کام کا زمانہ ماضی میں ہونا ظاہر کرے جیسے نشستہ است۔ رفتہ بود۔ اور مضارع وہ فعل ہے جو کسی کام کا زمانۂ حال اور زمانۂ آئندہ میں ہونا ظاہر کرے جیسے نشیند۔ رود۔ اور امر وہ فعل ہے جو فاعل مخاطب سے کسی کام کی طلب ظاہر کرے جیسے بنشیں۔ برو۔

تنبیہ اور اگر فاعل کے علاوہ کسی دوسرے کام کی طلب ہو تو وہ امر نہیں ہے جیسے نرد شو۔ یوہیں اگر فاعل سے کسی کام کی طلب ہو لیکن فاعل مخاطب سے طلب نہ ہو تو وہ بھی امر نہیں ہے جیسے بزند۔ بنشیند لیکن ایک اصطلاح اس سے عام ہے وہ یہ کہ فاعل یا مفعول متکلم یا مخاطب یا غائب کسی سے کسی کام کی طلب ہو تو وہ امر ہے۔

۹۔ صرفیوں نے کلمات وزن کرنے کے لیے ف۔ ع۔ ل کو میزان مقرر کیا ہے حرف اصلی اُس حرف کو کہتے ہیں جو وزن کرنے میں ف یا ع یا ل کی جگہ ہو حرف اصلی

ہی کو مادہ بھی کہتے ہیں اور حرف زائد اُس حرف کو کہتے ہیں جو وزن کرنے میں نہ ف کی جگہ ہو نہ ع کی جگہ نہ ل کی جگہ۔ ف کی جگہ جو حرف ہو اُس کو فاکلمہ کہتے ہیں اور جو ع کی جگہ ہو اُس کو عین کلمہ اور جو ل کی جگہ ہو اس کو لام کلمہ کہتے ہیں۔

۱۰۔ ماضی و مضارع خواہ معروف ہوں خواہ مجہول سب کی دو دو قسمیں ہیں اثبات و نفی۔

۱۱۔ ماضی معروف اور مضارع معروف کے واحد مذکر بنانے کا کوئی قاعدہ کلیہ نہیں ہے البتہ صرفیوں نے اکتالیس باب مقرر کر دیے ہیں اور ہر باب سے ماضی معروف اور مضارع معروف کا ایک ایک صیغہ واحد مذکر غائب بتا دیا ہے تو جو مصدر جس باب کا ہوگا اُس مصدر کے ماضی معروف اور مضارع معروف کا صیغہ واحد مذکر غائب اسی باب کے ماضی معروف اور مضارع معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب کے وزن پر ہوگا جیسا کہ آیندہ ظاہر ہوگا ماضی معروف اور مضارع معروف کے باقی صیغوں کے بنانے کے قواعد اگرچہ ہیں مگر بہت طویل۔ اسلیے اُن صیغوں کے قواعد بھی اس کتاب میں نہیں لکھے جائینگے

۱۲۔ اس جگہ صرف چھ باب کے ماضی معروف و مضارع معروف اور پانچ بابوں کے کچھ مصادر لکھے جاتے ہیں۔

باب	ماضی معروف	مضارع معروف	علامت باب
اول	نَصَرَ	يَنْصُرُ	ماضی معروف کا عین کلمہ مفتوح اور مضارع کا عین کلمہ مضموم
دوم	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	ماضی معروف کا عین کلمہ مفتوح اور مضارع کا عین کلمہ مکسور
سوم	سَمِعَ	يَسْمَعُ	ماضی معروف کا عین کلمہ مکسور اور مضارع معروف کا عین کلمہ مفتوح
چہارم	فَتَحَ	يَفْتَحُ	ماضی معروف اور مضارع معروف دونوں کا عین کلمہ مفتوح
پنجم	كَرُمَ	يَكْرُمُ	ماضی معروف اور مضارع معروف دونوں کا عین کلمہ مضموم
ششم	حَسِبَ	يَحْسِبُ	ماضی معروف اور مضارع معروف دونوں کا عین کلمہ مکسور

باب نَصَرَ يَنْصُرُ

اَلنَّصْرُ	مدد کرنا	اَلْحَرْثُ	کھیتی کرنا	اَلسُّقُوْطُ	گرنا
اَلْخُرُوْجُ	نکلنا	اَلسَّتْرُ	چھپانا	اَلْبُلُوْغُ	پہنچنا
اَلدُّخُوْلُ	داخل ہونا	اَلْمَطَرُ	مینہ برسنا	اَلْخَلْطُ	ملانا
اَلْقُعُوْدُ	بیٹھنا	اَلسُّکُوْتُ	چپ رہنا	اَلنَّسْجُ	بُننا
اَلطَّلَبُ	ڈھونڈھنا	اَلْخُلُوْدُ	ہمیشہ رہنا	اَلرُّقُوْدُ	سونا
اَلْهَرَبُ	بھاگنا	اَللَّمْسُ	چھونا	اَلْفَتْلُ	بٹنا
اَلنَّفْخُ	پھونکنا	اَلنَّقْضُ	توڑنا	اَلنَّشْرُ	پھیلانا
اَلتَّرْكُ	چھوڑنا	اَلْمَکْثُ	دیر کرنا	اَلرَّکْضُ	ٹھوکر لگانا ایڑ لگانا
اَلْغَرْزُ	چبھونا	اَلدَّلْكُ	ملنا	اَلنَّقْصُ	کم کرنا

باب ضَرَبَ يَضْرِبُ

اَلضَّرْبُ	مارنا	اَلْجُلُوْسُ	بیٹھنا	اَلْحَلْقُ	مونڈنا
اَلْغَلَبُ	غلبہ کرنا	اَلْحَبْسُ	روکنا	اَلْخَرْقُ	پھاڑنا
اَلْكِذْبُ	جھوٹ بولنا	اَلرُّجُوْعُ	لوٹنا	اَلسَّرِقَةُ	چُرانا
اَلْكَسْبُ	کمانا	اَلصَّرْفُ	پھیرنا	اَلْهَلَاكُ	تباہ ہونا
اَلْقَصْدُ	ارادہ کرنا	اَلْمَعْرِفَةُ	پہچاننا	اَلْحَمْلُ	اٹھانا۔ لیجانا
اَلصَّبْرُ	صبر کرنا	اَلْكَشْفُ	کھولنا	اَلْعَدْلُ	انصاف کرنا
اَلْمَغْفِرَةُ	بخشنا	اَلْعَصْرُ	نچوڑنا	اَلنُّزُوْلُ	اُترنا
اَلْكَسْرُ	توڑنا	اَلْغَزْلُ	کاتنا	اَلْغَسْلُ	دھونا

باب سَمِعَ يَسْمَعُ

اَلرُّكُوْبُ	سوار ہونا	اَلشُّرْبُ	پینا	اَللُّبْثُ	ٹھہرنا
اَلْحَمْدُ	تعریف کرنا	اَلْعَطَشُ	پیاسا ہونا	اَلْقُدُوْمُ	آنا
اَلسَّعَادَةُ	نیکبخت ہونا	اَلضِّحْكُ	ہنسنا	اَلْفَهْمُ	سمجھنا
اَللُّعُوْقُ	چاٹنا	اَلْحِفْظُ	نگاہ رکھنا	اَلْعِلْمُ	جاننا
اَلشَّهَادَةُ	گواہی دینا	اَلْجَهْلُ	نہ جاننا	اَللُّبْسُ	پہننا

باب فَتَحَ يَفْتَحُ

اَلْفَتْحُ	کھولنا	اَلرَّفْعُ	اُٹھانا	اَلطَّحْنُ	پیسنا
اَلذَّهَابُ	جانا	اَلزَّرْعُ	کھیتی کرنا	اَلسَّحْقُ	گھسنا
اَلْجَرْحُ	زخمی کرنا	اَلْقَطْعُ	کاٹنا	اَلصَّرْخَةُ	چیخنا۔ چلانا
اَلْمَدْحُ	تعریف کرنا	اَلْمَنْعُ	روکنا	اَلسِّبَاحَةُ	تیرنا
اَلْجُحُوْدُ	انکار کرنا	اَلْجَعْلُ	کرنا۔ بنانا	اَلْخَلْعُ	نکالنا۔ خلعت دینا
اَلنُّهُوْضُ	اٹھنا	اَلطَّبْخُ	پکانا	اَلْقَلْعُ	اکھیڑنا
اَلدَّفْعُ	دور کرنا	اَلْمَضْغُ	چبانا	اَلْفَجْعُ	درد مند کرنا

باب كَرُمَ يَكْرُمُ

اَلْقُرْبُ	نزدیک ہونا	اَلْكَثْرَةُ	زیادہ ہونا	اَلْعُظْمَةُ	بزرگ ہونا
اَلْبُعْدُ	دور ہونا	اَلصُّعُوْبَةُ	مشکل ہونا	اَلْكَرَامَةُ	بزرگ ہونا
اَلْبَصَارَةُ	بینا ہونا	اَلشَّرَفُ	بزرگ ہونا	اَلنَّجَابَةُ	شریف الاصل ہونا

۱۳- جن ابواب کے مصادر مذکور ہوئے اُن میں کسی کے ماضی معروف کا عین کلمہ مفتوح اور کسی کا مکسور اور کسی کا مضموم ہے یونہی مضارع کا عین کلمہ بھی اس لیے ماضی معروف و مضارع معروف کی گردانیں اس کتاب میں تین طرح سے لکھی جائیں گی۔

نصیحت۔ علم صرف میں حفظ اور مشق نہایت ضروری ہیں اس لیے اے عزیز حفظ اور مشق میں پوری کوشش کرو۔ اور کاہلی و سستی اور کوتاہی ہرگز نہ کرو اور یہ یقین جانو کہ حفظ کے بغیر مشق دشوار اور مشق نہ ہو تو حفظ بیکار۔

بحث اثبات فعل ماضی معروف مطلق

گردان			معنی	صیغہ		
فَعَلَ	فَعِلَ	فَعُلَ	اُس (ایک مرد) نے کیا	واحد	مذکر	غائب
فَعَلَا	فَعِلَا	فَعُلَا	اُن دو (مردوں) نے کیا	تثنیہ	〃	〃
فَعَلُوْا	فَعِلُوْا	فَعُلُوْا	اُن سب (مردوں) نے کیا	جمع	〃	〃
فَعَلَتْ	فَعِلَتْ	فَعُلَتْ	اُس (ایک عورت) نے کیا	واحد	مؤنث	〃
فَعَلَتَا	فَعِلَتَا	فَعُلَتَا	اُن (دو عورتوں) نے کیا	تثنیہ	〃	〃
فَعَلْنَ	فَعِلْنَ	فَعُلْنَ	اُن سب (عورتوں) نے کیا	جمع	〃	〃
فَعَلْتَ	فَعِلْتَ	فَعُلْتَ	تو (ایک مرد) نے کیا	واحد	مذکر	حاضر
فَعَلْتُمَا	فَعِلْتُمَا	فَعُلْتُمَا	تم دو (مردوں) نے کیا	تثنیہ	〃	〃
فَعَلْتُمْ	فَعِلْتُمْ	فَعُلْتُمْ	تم سب (مردوں) نے کیا	جمع	〃	〃
فَعَلْتِ	فَعِلْتِ	فَعُلْتِ	تو (ایک عورت) نے کیا	واحد	مؤنث	〃
فَعَلْتُمَا	فَعِلْتُمَا	فَعُلْتُمَا	تم دو (عورتوں) نے کیا	تثنیہ	〃	〃
فَعَلْتُنَّ	فَعِلْتُنَّ	فَعُلْتُنَّ	تم سب (عورتوں) نے کیا	جمع	〃	〃
فَعَلْتُ	فَعِلْتُ	فَعُلْتُ	میں نے کیا	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم
فَعَلْنَا	فَعِلْنَا	فَعُلْنَا	ہم نے کیا	تثنیہ و جمع	〃	〃

مصادر مذکورہ بالا کی گردان اور مشق کرو

قاعدہ ۷- اثبات فعل ماضی مجہول مطلق کا جو صیغہ بنانا چاہو اثبات فعل ماضی معروف مطلق کا وہی صیغہ لو پھر لام کلمہ اور اس کے بعد اگر کوئی حرف ہو تو سب کو اپنی حالت پر چھوڑ دو اور لام کلمہ کے ماقبل اگر کسرہ نہ ہو تو اس کو کسرہ دیدو اور باقی جتنے حروف متحرک ہوں سب کو ضمہ دیدو تو اثبات فعل ماضی مجہول مطلق کا وہی صیغہ بن جائیگا

بحث اثبات فعل ماضی مجہول مطلق

گردان	معنی	صیغہ		
فُعِلَ	وہ کیا گیا	واحد	مذکر	غائب
فُعِلَا	وہ دونوں کیے گئے	تثنیہ	"	"
فُعِلُوْا	وہ سب کیے گئے	جمع	"	"
فُعِلَتْ	وہ کی گئی	واحد	مونث	"
فُعِلَتَا	وہ دونوں کی گئیں	تثنیہ	"	"
فُعِلْنَ	وہ سب کی گئیں	جمع	"	"
فُعِلْتَ	تو کیا گیا	واحد	مذکر	حاضر
فُعِلْتُمَا	تم دونوں کیے گئے	تثنیہ	"	"
فُعِلْتُمْ	تم سب کیے گئے	جمع	"	"
فُعِلْتِ	تو کی گئی	واحد	مونث	"
فُعِلْتُمَا	تم دونوں کی گئیں	تثنیہ	"	"
فُعِلْتُنَّ	تم سب کی گئیں	جمع	"	"
فُعِلْتُ	میں کیا گیا / میں کی گئی	واحد	مذکر و مونث	متکلم
فُعِلْنَا	ہم کیے گئے یا ہم کی گئیں	تثنیہ و جمع	"	"

مصادر مذکورہ بالا کی گردان اور مشق کرو

قاعدہ۱۱۔ نفی فعل ماضی معروف مطلق و مجہول مطلق کا جو صیغہ بنانا چاہو اثبات فعل ماضی معروف مطلق و مجہول مطلق کا وہی صیغہ لو اور اُس کے شروع میں مَا لگادو تو وہ صیغہ بن جائے گا۔

بحث نفی فعل مَاضی معروف مطلق

گردان			معنی	صیغہ		
مَا فَعَلَ	مَا فَعِلَ	مَا فَعُلَ	اُس (ایک مرد) نے نہیں کیا	واحد	مذکر	غائب
مَا فَعَلَا	مَا فَعِلَا	مَا فَعُلَا	اُن دو (مردوں) نے نہیں کیا	تثنیہ	"	"
مَا فَعَلُوْا	مَا فَعِلُوْا	مَا فَعُلُوْا	اُن سب (مردوں) نے نہیں کیا	جمع	"	"
مَا فَعَلَتْ	مَا فَعِلَتْ	مَا فَعُلَتْ	اُس (ایک عورت) نے نہیں کیا	واحد	مونث	"
مَا فَعَلَتَا	مَا فَعِلَتَا	مَا فَعُلَتَا	اُن دو (عورتوں) نے نہیں کیا	تثنیہ	"	"
مَا فَعَلْنَ	مَا فَعِلْنَ	مَا فَعُلْنَ	اُن سب (عورتوں) نے نہیں کیا	جمع	"	"
مَا فَعَلْتَ	مَا فَعِلْتَ	مَا فَعُلْتَ	تو (ایک مرد) نے نہیں کیا	واحد	مذکر	حاضر
مَا فَعَلْتُمَا	مَا فَعِلْتُمَا	مَا فَعُلْتُمَا	تم دو (مردوں) نے نہیں کیا	تثنیہ	"	"
مَا فَعَلْتُمْ	مَا فَعِلْتُمْ	مَا فَعُلْتُمْ	تم سب (مردوں) نے نہیں کیا	جمع	"	"
مَا فَعَلْتِ	مَا فَعِلْتِ	مَا فَعُلْتِ	تو (ایک عورت) نے نہیں کیا	واحد	مونث	"
مَا فَعَلْتُمَا	مَا فَعِلْتُمَا	مَا فَعُلْتُمَا	تم دو (عورتوں) نے نہیں کیا	تثنیہ	"	"
مَا فَعَلْتُنَّ	مَا فَعِلْتُنَّ	مَا فَعُلْتُنَّ	تم سب (عورتوں) نے نہیں کیا	جمع	"	"
مَا فَعَلْتُ	مَا فَعِلْتُ	مَا فَعُلْتُ	میں نے نہیں کیا	واحد	مذکر و مونث	متکلم
مَا فَعَلْنَا	مَا فَعِلْنَا	مَا فَعُلْنَا	ہم نے نہیں کیا	تثنیہ و جمع	"	"

مصادر مذکورہ بالا کی گردان اور مشق کرو

بحث نفی فعل ماضی مجہول مطلق

صیغہ			معنی	گردان
غائب	مذکر	واحد	وہ نہیں کیا گیا	مَا فُعِلَ
،	،	تثنیہ	وہ دونوں نہیں کیے گئے	مَا فُعِلَا
،	،	جمع	وہ سب نہیں کیے گئے	مَا فُعِلُوْا
،	مونث	واحد	وہ نہیں کی گئی	مَا فُعِلَتْ
،	،	تثنیہ	وہ دونوں نہیں کی گئیں	مَا فُعِلَتَا
،	،	جمع	وہ سب نہیں کی گئیں	مَا فُعِلْنَ
حاضر	مذکر	واحد	تو نہیں کیا گیا	مَا فُعِلْتَ
،	،	تثنیہ	تم دونوں نہیں کیے گئے	مَا فُعِلْتُمَا
،	،	جمع	تم سب نہیں کیے گئے	مَا فُعِلْتُمْ
،	مونث	واحد	تو نہیں کی گئی	مَا فُعِلْتِ
،	،	تثنیہ	تم دونوں نہیں کی گئیں	مَا فُعِلْتُمَا
،	،	جمع	تم سب نہیں کی گئیں	مَا فُعِلْتُنَّ
متکلم	مذکر و مونث	واحد	میں نہیں کیا گیا یا میں نہیں کی گئی	مَا فُعِلْتُ
،	،	تثنیہ و جمع	ہم نہیں کیے گئے یا ہم نہیں کی گئیں	مَا فُعِلْنَا

مصادر مذکورہ بالا کی گردان اور مشق کرو

فائدہ:- علامتِ مضارع چار ہیں الف نون یا تا جن کا مجموعہ انیت ہے الف واحد متکلم کے شروع میں ہوگا اور نون جمع متکلم کے شروع میں اور یا چار صیغوں کے شروع میں مذکر غائب کے تین صیغے اور جمع مونث غائب کا ایک صیغہ اور تا آٹھ صیغوں کے شروع میں حاضر کے چھ صیغے اور واحد مونث غائب و تثنیہ مونث غائب کے دو صیغے۔ جب ماضی معروف کے واحد مذکر غائب میں صرف چار حرف ہوں خواہ سب اصلی ہوں یا اصلی وزائد مل کر اُس کے مضارع معروف میں علامت مضارع مضموم ہوگا جیسے أَكْرَمَ يُكْرِمُ صَرَّفَ يُصَرِّفُ اور چار حرف سے کم یا زیادہ ہوں تو علامت مضارع مفتوح ہوگا جیسے نَصَرَ يَنْصُرُ تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ۔ نون جمع مونث غائب و حاضر جیسے ماضی میں آتا ہے ویسے ہی مضارع میں بھی آتا ہے اور ان دونوں کے علاوہ مضارع کے سات صیغوں میں نون اعرابی آتا ہے چار تثنیہ جن میں نون اعرابی مکسور ہوتا ہے اور دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مونث حاضر ان تینوں میں نون اعرابی مفتوح ہوتا ہے۔

بحث اثبات فعل مضارع معروف

گردان			معنی حال	معنی استقبال	صیغہ		
يَفْعَلُ	يَفْعِلُ	يَفْعُلُ	وہ کرتا ہے	وہ کرے گا	واحد	مذکر	غائب
يَفْعَلَانِ	يَفْعِلَانِ	يَفْعُلَانِ	وہ دونوں کرتے ہیں	وہ دونوں کریں گے	تثنیہ	"	"
يَفْعَلُونَ	يَفْعِلُونَ	يَفْعُلُونَ	وہ سب کرتے ہیں	وہ سب کریں گے	جمع	"	"
تَفْعَلُ	تَفْعِلُ	تَفْعُلُ	وہ کرتی ہے	وہ کرے گی	واحد	مونث	"
تَفْعَلَانِ	تَفْعِلَانِ	تَفْعُلَانِ	وہ دونوں کرتی ہیں	وہ دونوں کریں گی	تثنیہ	"	"
يَفْعَلْنَ	يَفْعِلْنَ	يَفْعُلْنَ	وہ سب کرتی ہیں	وہ سب کریں گی	جمع	"	"
تَفْعَلُ	تَفْعِلُ	تَفْعُلُ	تو کرتا ہے	تو کرے گا	واحد	مذکر	حاضر
تَفْعَلَانِ	تَفْعِلَانِ	تَفْعُلَانِ	تم دونوں کرتے ہو	تم دونوں کروگے	تثنیہ	"	"
تَفْعَلُونَ	تَفْعِلُونَ	تَفْعُلُونَ	تم سب کرتے ہو	تم سب کروگے	جمع	"	"
تَفْعَلِينَ	تَفْعِلِينَ	تَفْعُلِينَ	تو کرتی ہے	تو کرے گی	واحد	مونث	"
تَفْعَلَانِ	تَفْعِلَانِ	تَفْعُلَانِ	تم دونوں کرتی ہو	تم دونوں کروگی	تثنیہ	"	"
تَفْعَلْنَ	تَفْعِلْنَ	تَفْعُلْنَ	تم سب کرتی ہو	تم سب کروگی	جمع	"	"
أَفْعَلُ	أَفْعِلُ	أَفْعُلُ	میں کرتا ہوں میں کرتی ہوں	میں کروں گا میں کروں گی	واحد	مذکر و مونث	متکلم
نَفْعَلُ	نَفْعِلُ	نَفْعُلُ	ہم کرتے ہیں	ہم کریں گے	تثنیہ و جمع	"	"

مصادر مذکورہ بالا کی گردان اور مشق کرو

قاعدہ: اثبات فعل مضارع مجہول کا جو صیغہ بنانا چاہو اثبات فعل مضارع معروف کا وہی صیغہ لو پھر لام کلمہ اور اس کے بعد اگر کوئی حرف ہو تو سب کو اپنی حالت پر چھوڑ دو اور لام کلمہ کے ماقبل اگر فتحہ نہ ہو تو اس کو فتحہ دیدو اور علامتِ مضارع کو اگر ضمہ نہ ہوں تو اس کو ضمہ دو باقی جتنے حروف متحرک ہوں سب کو فتحہ دیدو تو مضارع مجہول کا وہ صیغہ بن جائے گا۔

بحث اثبات فعل مضارع مجہول

گردان	معنی حال	معنی استقبال	صیغہ		
يُفْعَلُ	وہ کیا جاتا ہے	وہ کیا جائے گا	واحد	مذکر	غائب
يُفْعَلَانِ	وہ دونوں کیے جاتے ہیں	وہ دونوں کیے جائیں گے	تثنیہ	"	"
يُفْعَلُوْنَ	وہ سب کیے جاتے ہیں	وہ سب کیے جائیں گے	جمع	"	"
تُفْعَلُ	وہ کی جاتی ہے	وہ کی جائے گی	واحد	مؤنث	"
تُفْعَلَانِ	وہ دونوں کی جاتی ہیں	وہ دونوں کی جائیں گی	تثنیہ	"	"
يُفْعَلْنَ	وہ سب کی جاتی ہیں	وہ سب کی جائیں گی	جمع	"	"
تُفْعَلُ	تو کیا جاتا ہے	تو کیا جائے گا	واحد	مذکر	حاضر
تُفْعَلَانِ	تم دونوں کیے جاتے ہو	تم دونوں کیے جاؤ گے	تثنیہ	"	"
تُفْعَلُوْنَ	تم سب کیے جاتے ہو	تم سب کیے جاؤ گے	جمع	"	"
تُفْعَلِيْنَ	تو کی جاتی ہے	تو کی جائے گی	واحد	مؤنث	"
تُفْعَلَانِ	تم دونوں کی جاتی ہو	تم دونوں کی جاؤ گی	تثنیہ	"	"
تُفْعَلْنَ	تم سب کی جاتی ہو	تم سب کی جاؤ گی	جمع	"	"
أُفْعَلُ	میں کیا جاتا ہوں میں کی جاتی ہوں	میں کیا جاؤں گا میں کی جاؤں گی	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم
نُفْعَلُ	ہم کیے جاتے ہیں ہم کی جاتی ہیں	ہم کیے جائیں گے ہم کی جائیں گی	تثنیہ و جمع	"	"

مصادر مذکورہ بالا کی گردان اور مشق کرو

قاعدہ: نفی فعل مضارع معروف و مجہول بلا کا جو صیغہ بنانا چاہو فعل مضارع معروف و مجہول کا وہی صیغہ لو اور اُس کے شروع میں لا لگا دو۔

بحث نفی فعل مضارع معروف

گردان			معنی حال	معنی استقبال	صیغہ		
لَا یَفعَلُ	لَا یَفعِلُ	لَا یَفعُلُ	وہ نہیں کرتا ہے	وہ نہیں کرے گا	واحد	مذکر	غائب
لَا یَفعَلَانِ	لَا یَفعِلَانِ	لَا یَفعُلَانِ	وہ دونوں نہیں کرتے ہیں	وہ دونوں نہیں کرینگے	تثنیہ	〃	〃
لَا یَفعَلُونَ	لَا یَفعِلُونَ	لَا یَفعُلُونَ	وہ سب نہیں کرتے ہیں	وہ سب نہیں کریں گے	جمع	〃	〃
لَا تَفعَلُ	لَا تَفعِلُ	لَا تَفعُلُ	وہ نہیں کرتی ہے	وہ نہیں کرے گی	واحد	مؤنث	〃
لَا تَفعَلَانِ	لَا تَفعِلَانِ	لَا تَفعُلَانِ	وہ دونوں نہیں کرتی ہیں	وہ دونوں نہیں کرینگی	تثنیہ	〃	〃
لَا یَفعَلنَ	لَا یَفعِلنَ	لَا یَفعُلنَ	وہ سب نہیں کرتی ہیں	وہ سب نہیں کرینگی	جمع	〃	〃
لَا تَفعَلُ	لَا تَفعِلُ	لَا تَفعُلُ	تو نہیں کرتا ہے	تو نہیں کرے گا	واحد	مذکر	حاضر
لَا تَفعَلَانِ	لَا تَفعِلَانِ	لَا تَفعُلَانِ	تم دونوں نہیں کرتے ہو	تم دونوں نہیں کروگے	تثنیہ	〃	〃
لَا تَفعَلُونَ	لَا تَفعِلُونَ	لَا تَفعُلُونَ	تم سب نہیں کرتے ہو	تم سب نہیں کروگے	جمع	〃	〃
لَا تَفعَلِینَ	لَا تَفعِلِینَ	لَا تَفعُلِینَ	تو نہیں کرتی ہے	تو نہیں کرے گی	واحد	مؤنث	〃
لَا تَفعَلَانِ	لَا تَفعِلَانِ	لَا تَفعُلَانِ	تم دونوں نہیں کرتی ہو	تم دونوں نہیں کروگی	تثنیہ	〃	〃
لَا تَفعَلنَ	لَا تَفعِلنَ	لَا تَفعُلنَ	تم سب نہیں کرتی ہو	تم سب نہیں کروگی	جمع	〃	〃
لَا اَفعَلُ	لَا اَفعِلُ	لَا اَفعُلُ	میں نہیں کرتا ہوں میں نہیں کرتی ہوں	میں نہیں کروں گا میں نہیں کروں گی	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم
لَا نَفعَلُ	لَا نَفعِلُ	لَا نَفعُلُ	ہم نہیں کرتے ہیں ہم نہیں کرتی ہیں	ہم نہیں کریں گے ہم نہیں کریں گی	تثنیہ و جمع	〃	〃

مصادر مذکورہ بالا کی گردان اور مشق کرو

بحث نفی فعل مضارع مجہول

گردان	معنی حال	معنی استقبال	صیغہ		
لَا يُفْعَلُ	وہ نہیں کیا جاتا ہے	وہ نہیں کیا جائے گا	واحد	مذکر	غائب
لَا يُفْعَلَانِ	وہ دونوں نہیں کیے جاتے ہیں	وہ دونوں نہیں کیے جائیں گے	تثنیہ	"	"
لَا يُفْعَلُوْنَ	وہ سب نہیں کیے جاتے ہیں	وہ سب نہیں کیے جائیں گے	جمع	"	"
لَا تُفْعَلُ	وہ نہیں کی جاتی ہے	وہ نہیں کی جائے گی	واحد	مونث	"
لَا تُفْعَلَانِ	وہ دونوں نہیں کی جاتی ہیں	وہ دونوں نہیں کی جائیں گی	تثنیہ	"	"
لَا يُفْعَلْنَ	وہ سب نہیں کی جاتی ہیں	وہ سب نہیں کی جائیں گی	جمع	"	"
لَا تُفْعَلُ	تو نہیں کیا جاتا ہے	تو نہیں کیا جائے گا	واحد	مذکر	حاضر
لَا تُفْعَلَانِ	تم دونوں نہیں کیے جاتے ہو	تم دونوں نہیں کیے جاؤ گے	تثنیہ	"	"
لَا تُفْعَلُوْنَ	تم سب نہیں کیے جاتے ہو	تم سب نہیں کیے جاؤ گے	جمع	"	"
لَا تُفْعَلِيْنَ	تو نہیں کی جاتی ہے	تو نہیں کی جائے گی	واحد	مونث	"
لَا تُفْعَلَانِ	تم دونوں نہیں کی جاتی ہو	تم دونوں نہیں کی جاؤ گی	تثنیہ	"	"
لَا تُفْعَلْنَ	تم سب نہیں کی جاتی ہو	تم سب نہیں کی جاؤ گی	جمع	"	"
لَا اُفْعَلُ	میں نہیں کیا جاتا ہوں میں نہیں کی جاتی ہوں	میں نہیں کیا جاؤں گا میں نہیں کی جاؤں گی	واحد	مذکر و مونث	متکلم
لَا نُفْعَلُ	ہم نہیں کیے جاتے ہیں ہم نہیں کی جاتی ہیں	ہم نہیں کیے جائیں گے ہم نہیں کی جائیں گی	تثنیہ و جمع	"	"

مصادر مذکورہ بالا کی گردان اور مشق کرو

(قاعدہ ۵) نفی تاکید بلن معروف و مجہول کا جو صیغہ بنانا چاہو اثبات فعل مضارع معروف و مجہول کا وہی صیغہ لو اور اُس کے شروع میں لن لگا دو۔ لن کا عمل یہ ہے کہ پانچ صیغے یفعل تفعل افعل نفعل کے آخر میں نصب کرتا ہے اور جہاں جہاں نون اعرابی ہو گرا دیتا ہے اور نون جمع مونث غائب و حاضر میں کچھ عمل نہیں کرتا اور لن فعل مضارع کو محض مستقبل منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

گردان			معنی	صیغہ		
لَنْ يَّفْعَلَ	لَنْ يَّفْعِلَ	لَنْ يَّفْعُلَ	وہ ہرگز نہیں کرے گا	واحد	مذکر	غائب
لَنْ يَّفْعَلَا	لَنْ يَّفْعِلَا	لَنْ يَّفْعُلَا	وہ دونوں ہرگز نہیں کریں گے	تثنیہ	"	"
لَنْ يَّفْعَلُوْا	لَنْ يَّفْعِلُوْا	لَنْ يَّفْعُلُوْا	وہ سب ہرگز نہیں کریں گے	جمع	"	"
لَنْ تَفْعَلَ	لَنْ تَفْعِلَ	لَنْ تَفْعُلَ	وہ ہرگز نہیں کرے گی	واحد	مونث	"
لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعِلَا	لَنْ تَفْعُلَا	وہ دونوں ہرگز نہیں کریں گی	تثنیہ	"	"
لَنْ يَّفْعَلْنَ	لَنْ يَّفْعِلْنَ	لَنْ يَّفْعُلْنَ	وہ سب ہرگز نہیں کریں گی	جمع	"	"
لَنْ تَفْعَلَ	لَنْ تَفْعِلَ	لَنْ تَفْعُلَ	تو ہرگز نہیں کرے گا	واحد	مذکر	حاضر
لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعِلَا	لَنْ تَفْعُلَا	تم دونوں ہرگز نہیں کرو گے	تثنیہ	"	"
لَنْ تَفْعَلُوْا	لَنْ تَفْعِلُوْا	لَنْ تَفْعُلُوْا	تم سب ہرگز نہیں کرو گے	جمع	"	"
لَنْ تَفْعَلِيْ	لَنْ تَفْعِلِيْ	لَنْ تَفْعُلِيْ	تو ہرگز نہیں کرے گی	واحد	مونث	"
لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعِلَا	لَنْ تَفْعُلَا	تم دونوں ہرگز نہیں کرو گی	تثنیہ	"	"
لَنْ تَفْعَلْنَ	لَنْ تَفْعِلْنَ	لَنْ تَفْعُلْنَ	تم سب ہرگز نہیں کرو گی	جمع	"	"
لَنْ اَفْعَلَ	لَنْ اَفْعِلَ	لَنْ اَفْعُلَ	میں ہرگز نہیں کروں گا میں ہرگز نہیں کروں گی	واحد	مذکر و مونث	متکلم
لَنْ نَفْعَلَ	لَنْ نَفْعِلَ	لَنْ نَفْعُلَ	ہم ہرگز نہیں کریں گے ہم ہرگز نہیں کریں گی	تثنیہ و جمع	"	"

مصادر مذکورہ بالا کی گردان اور مشق کرو

بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

گردان	معنی	صیغہ		
لَنْ يُّفْعَلَ	وہ ہرگز نہیں کیا جائے گا	واحد	مذکر	غائب
لَنْ يُّفْعَلَا	وہ دونوں ہرگز نہیں کیے جائیں گے	تثنیہ	"	"
لَنْ يُّفْعَلُوْا	وہ سب ہرگز نہیں کیے جائیں گے	جمع	"	"
لَنْ تُفْعَلَ	وہ ہرگز نہیں کی جائے گی	واحد	مؤنث	"
لَنْ تُفْعَلَا	وہ دونوں ہرگز نہیں کی جائیں گی	تثنیہ	"	"
لَنْ يُّفْعَلْنَ	وہ سب ہرگز نہیں کی جائیں گی	جمع	"	"
لَنْ تُفْعَلَ	تو ہرگز نہیں کیا جائے گا	واحد	مذکر	حاضر
لَنْ تُفْعَلَا	تم دونوں ہرگز نہیں کیے جاؤ گے	تثنیہ	"	"
لَنْ تُفْعَلُوْا	تم سب ہرگز نہیں کیے جاؤ گے	جمع	"	"
لَنْ تُفْعَلِیْ	تو ہرگز نہیں کی جائے گی	واحد	مؤنث	"
لَنْ تُفْعَلَا	تم دونوں ہرگز نہیں کی جاؤ گی	تثنیہ	"	"
لَنْ تُفْعَلْنَ	تم سب ہرگز نہیں کی جاؤ گی	جمع	"	"
لَنْ اُفْعَلَ	میں ہرگز نہیں کیا جاؤنگا میں ہرگز نہیں کی جاؤنگی	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم
لَنْ نُّفْعَلَ	ہم ہرگز نہیں کیے جائیں ہم ہرگز نہیں کی جائینگی	تثنیہ و جمع	"	"

مصادر مذکورہ بالا کی گردان اور مشق کرو

(قاعدہ) نفی جحد بلم معروف ومجہول کا جو صیغہ بنانا چاہو اثبات فعل مضارع معروف و مجہول کا وہی صیغہ لو اور اُس کے شروع میں لَمْ لگا دو۔ لم کا عمل یہ ہے کہ پانچ صیغے یفعل تفعل تفعل افعل نفعل کے آخر میں اگر حرف علت نہ ہو تو جزم کرتا ہے اور اگر حرف علت اُس کے آخر میں ہو تو حرفِ علت کو گرا دیتا ہے جیسے لَمْ يَدْعُ لَمْ يَرْمِ لَمْ يَخْشَ حرف علت تین ہیں واؤ الف یا جن کا مجموعہ وای ہے اور جہاں جہاں نون اعرابی ہو گرا دیتا ہے اور نون جمع مونث غائب وحاضر میں کچھ عمل نہیں کرتا اور لم فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

گردان			معنی	صیغہ		
لَمْ يَفْعَلْ	لَمْ يَفْعِلْ	لَمْ يَفْعُلْ	اُس (ایک مرد) نے نہیں کیا	واحد	مذکر	غائب
لَمْ يَفْعَلَا	لَمْ يَفْعِلَا	لَمْ يَفْعُلَا	ان دو (مردوں) نے نہیں کیا	تثنیہ	″	″
لَمْ يَفْعَلُوْا	لَمْ يَفْعِلُوْا	لَمْ يَفْعُلُوْا	اُن سب (مردوں) نے نہیں کیا	جمع	″	″
لَمْ تَفْعَلْ	لَمْ تَفْعِلْ	لَمْ تَفْعُلْ	اُس (ایک عورت) نے نہیں کیا	واحد	مونث	″
لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعِلَا	لَمْ تَفْعُلَا	اُن دو (عورتوں) نے نہیں کیا	تثنیہ	″	″
لَمْ يَفْعَلْنَ	لَمْ يَفْعِلْنَ	لَمْ يَفْعُلْنَ	اُن سب (عورتوں) نے نہیں کیا	جمع	″	″
لَمْ تَفْعَلْ	لَمْ تَفْعِلْ	لَمْ تَفْعُلْ	تو (ایک مرد) نے نہیں کیا	واحد	مذکر	حاضر
لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعِلَا	لَمْ تَفْعُلَا	تم دو (مردوں) نے نہیں کیا	تثنیہ	″	″
لَمْ تَفْعَلُوْا	لَمْ تَفْعِلُوْا	لَمْ تَفْعُلُوْا	تم سب (مردوں) نے نہیں کیا	جمع	″	″
لَمْ تَفْعَلِيْ	لَمْ تَفْعِلِيْ	لَمْ تَفْعُلِيْ	تو (ایک عورت) نے نہیں کیا	واحد	مونث	″
لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعِلَا	لَمْ تَفْعُلَا	تم دو (عورتوں) نے نہیں کیا	تثنیہ	″	″
لَمْ تَفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعِلْنَ	لَمْ تَفْعُلْنَ	تم سب (عورتوں) نے نہیں کیا	جمع	″	″
لَمْ اَفْعَلْ	لَمْ اَفْعِلْ	لَمْ اَفْعُلْ	میں نے نہیں کیا	واحد	مذکر ومونث	متکلم
لَمْ نَفْعَلْ	لَمْ نَفْعِلْ	لَمْ نَفْعُلْ	ہم نے نہیں کیا	تثنیہ وجمع	″	″

مصادر مذکورہ بالا کی گردان اور مشق کرو

بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

گردان	معنی	صیغہ		
لَمْ یُفْعَلْ	وہ نہیں کیا گیا	واحد	مذکر	غائب
لَمْ یُفْعَلَا	وہ دونوں نہیں کیے گئے	تثنیہ	"	"
لَمْ یُفْعَلُوْا	وہ سب نہیں کیے گئے	جمع	"	"
لَمْ تُفْعَلْ	وہ نہیں کی گئی	واحد	مونث	"
لَمْ تُفْعَلَا	وہ دونوں نہیں کی گئیں	تثنیہ	"	"
لَمْ یُفْعَلْنَ	وہ سب نہیں کی گئیں	جمع	"	"
لَمْ تُفْعَلْ	تو نہیں کیا گیا	واحد	مذکر	حاضر
لَمْ تُفْعَلَا	تم دونوں نہیں کیے گئے	تثنیہ	"	"
لَمْ تُفْعَلُوْا	تم سب نہیں کیے گئے	جمع	"	"
لَمْ تُفْعَلِیْ	تو نہیں کی گئی	واحد	مونث	"
لَمْ تُفْعَلَا	تم دونوں نہیں کی گئیں	تثنیہ	"	"
لَمْ تُفْعَلْنَ	تم سب نہیں کی گئیں	جمع	"	"
لَمْ اُفْعَلْ	میں نہیں کیا گیا میں نہیں کی گئی	واحد	مذکر و مونث	متکلم
لَمْ نُفْعَلْ	ہم نہیں کیے گئے ہم نہیں کی گئیں	تثنیہ و جمع	"	"

مصادر مذکورہ بالا کی گردان را درمشق کرد

(قاعدہ) لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ معروف و مجہول کا جو صیغہ بنانا چاہو اثبات فعل مضارع معروف و مجہول کا وہی صیغہ لو اور شروع میں لام مفتوح اور آخر میں نون ثقیلہ لگا دو۔ نون ثقیلہ نون مشدد کو کہتے ہیں یفعل تفعل افعل نفعل میں نون ثقیلہ کے قبل فتحہ دو اور جہاں جہاں نون اعرابی ہو گرا دو اور اگر نون اعرابی سے قبل واؤ اور یا ہو تو اُس کو بھی گرا دو اور يَفْعَلْنَ ۔ تَفْعَلْنَ میں نون جمع مونث کے بعد الف فاصل لاؤ تاکہ تین نون جمع نہ ہوں نون ثقیلہ کے قبل الف تثنیہ یا الف فاصل ہو تو نون ثقیلہ مکسور ہو گا ورنہ مفتوح۔

بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

گردان			معنی	صیغہ		
لَيَفْعَلَنَّ	لَيَفْعِلَنَّ	لَيَفْعُلَنَّ	وہ ضرور ضرور کرے گا	واحد	مذکر	غائب
لَيَفْعَلَانِّ	لَيَفْعِلَانِّ	لَيَفْعُلَانِّ	وہ دونوں ضرور ضرور کریں گے	تثنیہ		
لَيَفْعَلُنَّ	لَيَفْعِلُنَّ	لَيَفْعُلُنَّ	وہ سب ضرور ضرور کریں گے	جمع		
لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعِلَنَّ	لَتَفْعُلَنَّ	وہ ضرور ضرور کرے گی	واحد	مونث	
لَتَفْعَلَانِّ	لَتَفْعِلَانِّ	لَتَفْعُلَانِّ	وہ دونوں ضرور ضرور کریں گی	تثنیہ		
لَيَفْعَلْنَانِّ	لَيَفْعِلْنَانِّ	لَيَفْعُلْنَانِّ	وہ سب ضرور ضرور کریں گی	جمع		
لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعِلَنَّ	لَتَفْعُلَنَّ	تو ضرور ضرور کرے گا	واحد	مذکر	حاضر
لَتَفْعَلَانِّ	لَتَفْعِلَانِّ	لَتَفْعُلَانِّ	تم دونوں ضرور ضرور کرو گے	تثنیہ		
لَتَفْعَلُنَّ	لَتَفْعِلُنَّ	لَتَفْعُلُنَّ	تم سب ضرور ضرور کرو گے	جمع		
لَتَفْعَلِنَّ	لَتَفْعِلِنَّ	لَتَفْعُلِنَّ	تو ضرور ضرور کرے گی	واحد	مونث	
لَتَفْعَلَانِّ	لَتَفْعِلَانِّ	لَتَفْعُلَانِّ	تم دونوں ضرور ضرور کرو گی	تثنیہ		
لَتَفْعَلْنَانِّ	لَتَفْعِلْنَانِّ	لَتَفْعُلْنَانِّ	تم سب ضرور ضرور کرو گی	جمع		
لَأَفْعَلَنَّ	لَأَفْعِلَنَّ	لَأَفْعُلَنَّ	میں ضرور ضرور کروں گا میں ضرور ضرور کروں گی	واحد	مذکر و مونث	متکلم
لَنَفْعَلَنَّ	لَنَفْعِلَنَّ	لَنَفْعُلَنَّ	ہم ضرور ضرور کریں گے ہم ضرور ضرور کریں گی	تثنیہ وجمع		

مصادر مذکورہ بالا کی گردان اور مشق کرو

سکندر

بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

گردان	معنی	صیغہ		
لَيُفْعَلَنَّ	وہ ضرور ضرور کیا جائے گا	واحد	مذکر	غائب
لَيُفْعَلَانِّ	وہ دونوں ضرور ضرور کیے جائیں گے	تثنیہ	"	"
لَيُفْعَلُنَّ	وہ سب ضرور ضرور کیے جائیں گے	جمع	"	"
لَتُفْعَلَنَّ	وہ ضرور ضرور کی جائے گی	واحد	مؤنث	"
لَتُفْعَلَانِّ	وہ دونوں ضرور ضرور کی جائیں گی	تثنیہ	"	"
لَيُفْعَلْنَانِّ	وہ سب ضرور ضرور کی جائیں گی	جمع	"	"
لَتُفْعَلَنَّ	تو ضرور ضرور کیا جائے گا	واحد	مذکر	حاضر
لَتُفْعَلَانِّ	تم دونوں ضرور ضرور کیے جاؤ گے	تثنیہ	"	"
لَتُفْعَلُنَّ	تم سب ضرور ضرور کیے جاؤ گے	جمع	"	"
لَتُفْعَلِنَّ	تو ضرور ضرور کی جائے گی	واحد	مؤنث	"
لَتُفْعَلَانِّ	تم دونوں ضرور ضرور کی جاؤ گی	تثنیہ	"	"
لَتُفْعَلْنَانِّ	تم سب ضرور ضرور کی جاؤ گی	جمع	"	"
لَأُفْعَلَنَّ	میں ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ضرور ضرور کی جاؤں گی	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم
لَنُفْعَلَنَّ	ہم ضرور ضرور کیے جائیں گے ہم ضرور ضرور کی جائیں گی	تثنیہ و جمع	"	"

مصادر مذکورہ بالا کی گردان اور مشق کرو

(قاعدہ) لامِ تاکید با نونِ تاکید خفیفہ معروف و مجہول بنانے کا وہی قاعدہ ہے جو لامِ تاکید با نونِ تاکید ثقیلہ معروف و مجہول بنانے کا ہے البتہ فرق اتنا ہے کہ جہاں الف ہو وہاں نون خفیفہ نہیں آتا باقی آٹھ صیغوں میں آتا ہے نون خفیفہ نون ساکن کو کہتے ہیں نون خفیفہ کی گردان تطویل لاطائل ہونے کی وجہ سے اس کتاب میں نہیں لکھی گئی۔

(قاعدہ) امرِ معروف یا مجہول کا جو صیغہ بنانا چاہو اثبات فعل مضارع معروف و مجہول کے اُسی صیغہ سے بناؤ امرِ حاضر معروف کے علاوہ سب صیغوں کے شروع میں لامِ امر مکسور لاؤ اور امرِ حاضر معروف میں علامتِ مضارع کو حذف کر دو پھر اگر پہلا حرف ساکن ہو اور عین کلمہ مضموم تو شروع میں ہمزۂ وصل مضموم لاؤ اور اگر پہلا حرف ساکن ہو اور عین کلمہ مضموم نہ ہو تو ہمزۂ وصل مکسور لاؤ اور اگر علامتِ مضارع کے بعد پہلا حرف ساکن نہ ہو تو ہمزۂ وصل نہیں آئے گا اور امر کے سب صیغوں کے آخر میں لَمْ کا عمل ہوتا ہے یعنی پانچ صیغے یفعل تفعل تفعل افعل نفعل کے آخر میں اگر حرفِ علت نہ ہو تو جزم ہوتا ہے اور حرفِ علت ہو تو گر جاتا ہے جیسے اُدْعُ اِرْمِ اِخْشَ اور جہاں جہاں نونِ اعرابی ہو گر جاتا ہے۔ لامِ امر ہمیشہ مکسور ہوتا ہے مگر جب اُس سے پہلے واؤ فاثُمَّ ہو تو ساکن ہو جائیگا جیسے ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ۔ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ۔

(فائدہ) مضارع کی طرح امر میں بھی نونِ تاکید ثقیلہ اور خفیفہ آتا ہے نون خفیفہ کی گردان اس کتاب میں نہیں لکھی جائیگی

بحث فعل امر معروف

گردان			معنی	صیغہ		
لِيَفْعَلْ	لِيَفْعِلْ	لِيَفْعُلْ	وہ (ایک مرد) کرے	واحد	مذکر	غائب
لِيَفْعَلَا	لِيَفْعِلَا	لِيَفْعُلَا	وہ دونوں (مرد) کریں	تثنیہ	〃	〃
لِيَفْعَلُوْا	لِيَفْعِلُوْا	لِيَفْعُلُوْا	وہ سب (مرد) کریں	جمع	〃	〃
لِتَفْعَلْ	لِتَفْعِلْ	لِتَفْعُلْ	وہ (ایک عورت) کرے	واحد	مؤنث	〃
لِتَفْعَلَا	لِتَفْعِلَا	لِتَفْعُلَا	وہ دونوں (عورتیں) کریں	تثنیہ	〃	〃
لِيَفْعَلْنَ	لِيَفْعِلْنَ	لِيَفْعُلْنَ	وہ سب (عورتیں) کریں	جمع	〃	〃
اِفْعَلْ	اِفْعِلْ	اُفْعُلْ	تو (ایک مرد) کر	واحد	مذکر	حاضر
اِفْعَلَا	اِفْعِلَا	اُفْعُلَا	تم دونوں (مرد) کرو	تثنیہ	〃	〃
اِفْعَلُوْا	اِفْعِلُوْا	اُفْعُلُوْا	تم سب (مرد) کرو	جمع	〃	〃
اِفْعَلِيْ	اِفْعِلِيْ	اُفْعُلِيْ	تو (ایک عورت) کر	واحد	مؤنث	〃
اِفْعَلَا	اِفْعِلَا	اُفْعُلَا	تم دونوں (عورتیں) کرو	تثنیہ	〃	〃
اِفْعَلْنَ	اِفْعِلْنَ	اُفْعُلْنَ	تم سب (عورتیں) کرو	جمع	〃	〃
لِاَفْعَلْ	لِاَفْعِلْ	لِاَفْعُلْ	میں (ایک مرد یا ایک عورت) کروں	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم
لِنَفْعَلْ	لِنَفْعِلْ	لِنَفْعُلْ	ہم کریں	تثنیہ و جمع	〃	〃

مصادر مذکورہ بالا کی گردان اور مشق کرو

بحث فعل امر مجہول

گردان	معنی	صیغہ		
لِيُفْعَلْ	وہ (ایک مرد) کیا جائے	واحد	مذکر	غائب
لِيُفْعَلَا	وہ دو (مرد) کیے جائیں	تثنیہ	"	"
لِيُفْعَلُوْا	وہ سب (مرد) کیے جائیں	جمع	"	"
لِتُفْعَلْ	وہ (ایک عورت) کی جائے	واحد	مونث	"
لِتُفْعَلَا	وہ دو (عورتیں) کی جائیں	تثنیہ	"	"
لِيُفْعَلْنَ	وہ سب (عورتیں) کی جائیں	جمع	"	"
لِتُفْعَلْ	تو (ایک مرد) کیا جائے	واحد	مذکر	حاضر
لِتُفْعَلَا	تم دو (مرد) کیے جاؤ	تثنیہ	"	"
لِتُفْعَلُوْا	تم سب (مرد) کیے جاؤ	جمع	"	"
لِتُفْعَلِيْ	تو (ایک عورت) کی جائے	واحد	مونث	"
لِتُفْعَلَا	تم دو (عورتیں) کی جاؤ	تثنیہ	"	"
لِتُفْعَلْنَ	تم سب (عورتیں) کی جاؤ	جمع	"	"
لِأُفْعَلْ	میں کیا جاؤں	واحد	مذکر و مونث	متکلم
لِنُفْعَلْ	ہم کیے جائیں ہم کی جائیں	تثنیہ و جمع	" "	"

مصادر مذکورہ بالا کی گردان اور مشق کرو

بحث امر معروف بانون تاکید ثقیلہ

گردان			معنی	صیغہ		
لِيَفْعَلَنَّ	لِيَفْعِلَنَّ	لِيَفْعُلَنَّ	وہ (ایک مرد) ضرور کرے	واحد	مذکر	غائب
لِيَفْعَلَانِّ	لِيَفْعِلَانِّ	لِيَفْعُلَانِّ	وہ دو (مرد) ضرور کریں	تثنیہ	〃	〃
لِيَفْعَلُنَّ	لِيَفْعِلُنَّ	لِيَفْعُلُنَّ	وہ سب (مرد) ضرور کریں	جمع	〃	〃
لِتَفْعَلَنَّ	لِتَفْعِلَنَّ	لِتَفْعُلَنَّ	وہ (ایک عورت) ضرور کرے	واحد	مونث	〃
لِتَفْعَلَانِّ	لِتَفْعِلَانِّ	لِتَفْعُلَانِّ	وہ دو (عورتیں) ضرور کریں	تثنیہ	〃	〃
لِيَفْعَلْنَانِّ	لِيَفْعِلْنَانِّ	لِيَفْعُلْنَانِّ	وہ سب (عورتیں) ضرور کریں	جمع	〃	〃
اِفْعَلَنَّ	اِفْعِلَنَّ	اُفْعُلَنَّ	تو (ایک مرد) ضرور کر	واحد	مذکر	حاضر
اِفْعَلَانِّ	اِفْعِلَانِّ	اُفْعُلَانِّ	تم دو (مرد) ضرور کرو	تثنیہ	〃	〃
اِفْعَلُنَّ	اِفْعِلُنَّ	اُفْعُلُنَّ	تم سب (مرد) ضرور کرو	جمع	〃	〃
اِفْعَلِنَّ	اِفْعِلِنَّ	اُفْعُلِنَّ	تو (ایک عورت) ضرور کر	واحد	مونث	〃
اِفْعَلَانِّ	اِفْعِلَانِّ	اُفْعُلَانِّ	تم دو (عورتیں) ضرور کرو	تثنیہ	〃	〃
اِفْعَلْنَانِّ	اِفْعِلْنَانِّ	اُفْعُلْنَانِّ	تم سب (عورتیں) ضرور کرو	جمع	〃	〃
لِاَفْعَلَنَّ	لِاَفْعِلَنَّ	لِاَفْعُلَنَّ	میں ضرور کروں	واحد	مذکر و مونث	متکلم
لِنَفْعَلَنَّ	لِنَفْعِلَنَّ	لِنَفْعُلَنَّ	ہم ضرور کریں	تثنیہ و جمع	〃 〃	〃

مصادر مذکورہ بالا کی گردان اور مشق کرو

بحث امر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

گردان	معنی	صیغہ		
لِيُفْعَلَنَّ	وہ (ایک مرد) ضرور کیا جائے	واحد	مذکر	غائب
لِيُفْعَلَانِّ	وہ دو (مرد) ضرور کیے جائیں	تثنیہ	〃	〃
لِيُفْعَلُنَّ	وہ سب (مرد) ضرور کیے جائیں	جمع	〃	〃
لِتُفْعَلَنَّ	وہ (ایک عورت) ضرور کی جائے	واحد	مؤنث	〃
لِتُفْعَلَانِّ	وہ دو (عورتیں) ضرور کی جائیں	تثنیہ	〃	〃
لِيُفْعَلْنَانِّ	وہ سب (عورتیں) ضرور کی جائیں	جمع	〃	〃
لِتُفْعَلَنَّ	تو (ایک مرد) ضرور کیا جائے	واحد	مذکر	حاضر
لِتُفْعَلَانِّ	تم دو (مرد) ضرور کیے جاؤ	تثنیہ	〃	〃
لِتُفْعَلُنَّ	تم سب (مرد) ضرور کیے جاؤ	جمع	〃	〃
لِتُفْعَلِنَّ	تو (ایک عورت) ضرور کی جائے	واحد	مؤنث	〃
لِتُفْعَلَانِّ	تم دو (عورتیں) ضرور کی جاؤ	تثنیہ	〃	〃
لِتُفْعَلْنَانِّ	تم سب (عورتیں) ضرور کی جاؤ	جمع	〃	〃
لِاُفْعَلَنَّ	میں (ایک مرد) ضرور کیا جاؤں میں (ایک عورت) ضرور کی جاؤں	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم
لِتُفْعَلَنَّ	ہم ضرور کیے جائیں۔ ہم ضرور کی جائیں	تثنیہ و جمع	〃	〃

مصادر مذکورہ بالا کی گردان اور مشق کرو

(قاعدہ) نہی معروف و مجہول کا جو صیغہ بنانا چاہو اثبات فعل مضارع معروف و مجہول کا وہی صیغہ لو اور شروع میں لائے نہی لاؤ۔ لفظ میں جو عمل لم کرتا ہے وہ عمل لائے نہی بھی کرتا ہے (فائدہ) نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ نہی میں بھی آتا ہے۔

بحث فعل نہی معروف

گردان			معنی	صیغہ		
لَا يَفْعَلْ	لَا يَفْعِلْ	لَا يَفْعُلْ	وہ (ایک مرد) نہ کرے	واحد	مذکر	غائب
لَا يَفْعَلَا	لَا يَفْعِلَا	لَا يَفْعُلَا	وہ دو (مرد) نہ کریں	تثنیہ	"	"
لَا يَفْعَلُوْا	لَا يَفْعِلُوْا	لَا يَفْعُلُوْا	وہ سب (مرد) نہ کریں	جمع	"	"
لَا تَفْعَلْ	لَا تَفْعِلْ	لَا تَفْعُلْ	وہ (ایک عورت) نہ کرے	واحد	مؤنث	"
لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعِلَا	لَا تَفْعُلَا	وہ دو (عورتیں) نہ کریں	تثنیہ	"	"
لَا يَفْعَلْنَ	لَا يَفْعِلْنَ	لَا يَفْعُلْنَ	وہ سب (عورتیں) نہ کریں	جمع	"	"
لَا تَفْعَلْ	لَا تَفْعِلْ	لَا تَفْعُلْ	تو (ایک مرد) مت کر	واحد	مذکر	حاضر
لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعِلَا	لَا تَفْعُلَا	تم دو (مرد) مت کرو	تثنیہ	"	"
لَا تَفْعَلُوْا	لَا تَفْعِلُوْا	لَا تَفْعُلُوْا	تم سب (مرد) مت کرو	جمع	"	"
لَا تَفْعَلِيْ	لَا تَفْعِلِيْ	لَا تَفْعُلِيْ	تو (ایک عورت) مت کر	واحد	مؤنث	"
لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعِلَا	لَا تَفْعُلَا	تم دو (عورتیں) مت کرو	تثنیہ	"	"
لَا تَفْعَلْنَ	لَا تَفْعِلْنَ	لَا تَفْعُلْنَ	تم سب (عورتیں) مت کرو	جمع	"	"
لَا اَفْعَلْ	لَا اَفْعِلْ	لَا اَفْعُلْ	میں نہ کروں	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم
لَا نَفْعَلْ	لَا نَفْعِلْ	لَا نَفْعُلْ	ہم نہ کریں	تثنیہ و جمع	"	"

مصادر مذکورہ بالا کی گردان اور مشق کرو

بحث فعل نہی مجہول

گردان	معنی	صیغہ		
لَا يُفْعَلْ	وہ (ایک مرد) نہ کیا جائے	واحد	مذکر	غائب
لَا يُفْعَلَا	وہ دو (مرد) نہ کیے جائیں	تثنیہ	″	″
لَا يُفْعَلُوْا	وہ سب (مرد) نہ کیے جائیں	جمع	″	″
لَا تُفْعَلْ	وہ (ایک عورت) نہ کی جائے	واحد	مونث	″
لَا تُفْعَلَا	وہ دو (عورتیں) نہ کی جائیں	تثنیہ		″
لَا يُفْعَلْنَ	وہ سب (عورتیں) نہ کی جائیں	جمع	″	″
لَا تُفْعَلْ	تو (ایک مرد) نہ کیا جائے	واحد	مذکر	حاضر
لَا تُفْعَلَا	تم دو (مرد) نہ کیے جاؤ	تثنیہ	″	″
لَا تُفْعَلُوْا	تم سب (مرد) نہ کیے جاؤ	جمع	″	″
لَا تُفْعَلِيْ	تو (ایک عورت) نہ کی جائے	واحد	مونث	″
لَا تُفْعَلَا	تم دو (عورتیں) نہ کی جاؤ	تثنیہ	″	″
لَا تُفْعَلْنَ	تم سب (عورتیں) نہ کی جاؤ	جمع	″	″
لَا أُفْعَلْ	میں نہ کیا جاؤں۔ میں نہ کی جاؤں	واحد	مذکر و مونث	متکلم
لَا نُفْعَلْ	ہم نہ کیے جائیں ہم نہ کی جائیں	تثنیہ و جمع	″ ″	″

مصادر مذکورہ بالا کی گردان اور مشق کرو

بحث نہی با نون تاکید ثقیلہ معروف

گردان			معنی	صیغہ		
لَا يَفْعَلَنَّ	لَا يَفْعِلَنَّ	لَا يَفْعُلَنَّ	وہ (ایک مرد) ہرگز نہ کرے	واحد	مذکر	غائب
لَا يَفْعَلَانِّ	لَا يَفْعِلَانِّ	لَا يَفْعُلَانِّ	وہ دو (مرد) ہرگز نہ کریں	تثنیہ	〃	〃
لَا يَفْعَلُنَّ	لَا يَفْعِلُنَّ	لَا يَفْعُلُنَّ	وہ سب (مرد) ہرگز نہ کریں	جمع	〃	〃
لَا تَفْعَلَنَّ	لَا تَفْعِلَنَّ	لَا تَفْعُلَنَّ	وہ (ایک عورت) ہرگز نہ کرے	واحد	مونث	〃
لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تَفْعِلَانِّ	لَا تَفْعُلَانِّ	وہ دو (عورتیں) ہرگز نہ کریں	تثنیہ	〃	〃
لَا يَفْعَلْنَانِّ	لَا يَفْعِلْنَانِّ	لَا يَفْعُلْنَانِّ	وہ سب (عورتیں) ہرگز نہ کریں	جمع	〃	〃
لَا تَفْعَلَنَّ	لَا تَفْعِلَنَّ	لَا تَفْعُلَنَّ	تو (ایک مرد) ہرگز مت کر	واحد	مذکر	حاضر
لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تَفْعِلَانِّ	لَا تَفْعُلَانِّ	تم دو (مرد) ہرگز مت کرو	تثنیہ	〃	〃
لَا تَفْعَلُنَّ	لَا تَفْعِلُنَّ	لَا تَفْعُلُنَّ	تم سب (مرد) ہرگز مت کرو	جمع	〃	〃
لَا تَفْعَلِنَّ	لَا تَفْعِلِنَّ	لَا تَفْعُلِنَّ	تو (ایک عورت) ہرگز مت کر	واحد	مونث	〃
لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تَفْعِلَانِّ	لَا تَفْعُلَانِّ	تم دو (عورتیں) ہرگز مت کرو	تثنیہ	〃	〃
لَا تَفْعَلْنَانِّ	لَا تَفْعِلْنَانِّ	لَا تَفْعُلْنَانِّ	تم سب (عورتیں) ہرگز مت کرو	جمع	〃	〃
لَا أَفْعَلَنَّ	لَا أَفْعِلَنَّ	لَا أَفْعُلَنَّ	میں ہرگز نہ کروں	واحد	مذکر و مونث	متکلم
لَا نَفْعَلَنَّ	لَا نَفْعِلَنَّ	لَا نَفْعُلَنَّ	ہم ہرگز نہ کریں	تثنیہ و جمع	〃 〃	〃

مصادر مذکورہ بالا کی گردان اور مشق کرو

بحث نہی با نون تاکید ثقیلہ مجہول

گردان	معنی	صیغہ		
لَا یُفْعَلَنَّ	وہ (ایک (مرد) ہرگز نہ کیا جائے	واحد	مذکر	غائب
لَا یُفْعَلَانِّ	وہ دو (مرد) ہرگز نہ کیے جائیں	تثنیہ	"	"
لَا یُفْعَلُنَّ	وہ سب (مرد) ہرگز نہ کیے جائیں	جمع	"	"
لَا تُفْعَلَنَّ	وہ (ایک (عورت) ہرگز نہ کی جائے	واحد	مونث	"
لَا تُفْعَلَانِّ	وہ دو (عورتیں) ہرگز نہ کی جائیں	تثنیہ	"	"
لَا یُفْعَلْنَانِّ	وہ سب (عورتیں) ہرگز نہ کی جائیں	جمع	"	"
لَا تُفْعَلَنَّ	تو ایک (مرد) ہرگز نہ کیا جائے	واحد	مذکر	حاضر
لَا تُفْعَلَانِّ	تم دونوں (مرد) ہرگز نہ کیے جاؤ	تثنیہ	"	"
لَا تُفْعَلُنَّ	تم سب (مرد) ہرگز نہ کیے جاؤ	جمع	"	"
لَا تُفْعَلِنَّ	تو (ایک عورت) ہرگز نہ کی جائے	واحد	مونث	"
لَا تُفْعَلَانِّ	تم دو (عورتیں) ہرگز نہ کی جاؤ	تثنیہ	"	"
لَا تُفْعَلْنَانِّ	تم سب (عورتیں) ہرگز نہ کی جاؤ	جمع	"	"
لَا اُفْعَلَنَّ	میں ہرگز نہ کیا جاؤں ۔ میں ہرگز نہ کی جاؤں	واحد	مذکر و مونث	متکلم
لَا نُفْعَلَنَّ	ہم ہرگز نہ کیے جائیں ۔ ہم ہرگز نہ کی جائیں	تثنیہ	"	"

مصادر مذکورہ بالا کی گردان اور مشق کرو

(فصل) فعل سے چھ اسم مشتق ہوتے ہیں اسم فاعل اسم مفعول اسم تفضیل صفت مشبہ اسم آلہ اسم ظرف۔ اسم فاعل وصفت مشبہ اُس اسم کو کہتے ہیں جو فعل سے بنایا گیا ہو اور معنی مصدری جس ذات کی صفت ہو اُس ذات پر وہ اسم دلالت کرتا ہو جیسے قَاتِلٌ وَحَسَنٌ یعنی وہ ذات جو قتل وحسن کے ساتھ موصوف ہے اسم فاعل اور صفت مشبہ کے درمیان حدوث[1] وثبوت کا فرق ہے۔

---

[1] قولہ حدوث وثبوت قال الجامی قدس سرہ السامی یعنی بالحدوث تجدد وجودہ لہ وقیامہ بہ مقیدا باحد الازمنۃ الثلاثۃ قال المحرم آفندی فی شرح ہذا القول وقیامہ بہ عطف تفسیر وقال ایضا فی شرح قول الجامی تدل علی معنی ثابت ای غیر متجدد بل مستمر ودائم وہذا بخلاف وضع اسم الفاعل کما عرفت وقال ایضا فی شرح قول الجامی قائم بہ علی معنی الثبوت یعنی انہا موضوعۃ لما یستمر ویلزم وقال عبد الرحمن فی حاشیۃ شرح الجامی معنی القائم ہو الذی حصل لہ القیام بعد ما لم یکن معہ لا بمعنی ما حصل لہ القیام ازلا وابدا وقال عبد الحکیم السیالکوٹی فی تکملتہ قولہ علی معنی الثبوت ای اتصافہ بہ مع قطع النظر عن التقیید باحد الازمنۃ ولذا یقصد بہ الاستمرار بمعونۃ المقام بخلاف اسم الفاعل فانہ یدل علی الحدوث المقید باحد الازمنۃ۔ قال الفقیر فاسم الفاعل موضوع بالاتفاق لیدل علی ان الموصوف بالمعنی المصدری عار عنہ قبل الاتصاف بہ واما الصفۃ المشبہۃ ففیہا قولان احدہما انہا موضوعۃ لتدل علی ان الموصوف بالمعنی المصدری لیس عاریا عنہ قبل الاتصاف بہ وثانیہما انہا موضوعۃ لتدل علی الاتصاف بالمعنی المصدری مطلقا یعنی انہا لا تدل بالوضع علی ان الموصوف بالمعنی المصدری عار عنہ قبل الاتصاف بہ ولا تدل بالوضع علی انہ لیس عاریا عنہ قبل الاتصاف بہ وقد قال المولی المحرم آفندی وفی العصام ان المراد بالثبوت فی کلام المصنف ہو الثبوت المقابل للحدوث علی تفسیر المصنف واشار الیہ الشارح ایضا بقولہ بمعنی الحدوث بخلاف ما حققہ الرضی فان المراد بالثبوت عندہ ہو الثبوت المشترک بین الحادث والمستمر المجرد عن الحدوث والاستمرار فانہ قال والذی اری ان الصفۃ المشبہۃ کما انہا لیست موضوعۃ للحدوث لیست موضوعۃ للاستمرار فی جمیع الازمنۃ لان الحدوث والاستمرار قیدان فی الصفۃ ولا دلیل فیہا علیہما فلیس معنی حسن فی الوضع الا انہ ذو حسن سواء کان فی بعض الازمنۃ او فی جمیع الازمنۃ ولا دلیل فی اللفظ علی احد القیدین فہی حقیقۃ فی القدر المشترک بینہما وہو الاتصاف بالحسن مطلقا ولکن لما اطلق ذلک ولم یکن بعض الازمنۃ اولی من بعض ولم تجد نفیہ فی جمیع الازمنۃ کان کما حکمت بثبوتہ فلا بد من وقوعہ فی زمان کان الظاہر وقوعہ فی جمیع الازمنۃ الا ان تقوم قرینۃ علی تخصیصہ ببعضہا کما تقول کان ہذا حسنا فقبح قال الفقیر فعلی ما حققہ الرضی لا تقابل بین الصفۃ المشبہۃ وبین اسم الفاعل بل ہی اعم من اسم الفاعل فمعنی القائم ہو الذی حصل لہ القیام بعد ما لم یکن ومعنی العطشان علی ما حققہ الرضی ہو الذی ثبت لہ العطش سواء حصل لہ العطش بعد ما لم یکن اولا وقس علی ہذا معنی الجبلی ۱۲ منہ مد فیضہ۔

اسم مفعول ۔ اُس اسم کو کہتے ہیں جو فعل سے بنایا گیا ہو اور مفعول پر دلالت کرتا ہو جیسے مَقْتُوْلٌ ۔

اسم تفضیل ۔ اُس اسم کو کہتے ہیں جو فعل سے بنایا گیا ہو اور اُس اسم سے یہ سمجھا جاتا ہو کہ فاعل میں مصدر کا معنی دوسرے سے زیادہ ہے جیسے اَعْلَمُ مِنْ زَیْدٍ یعنی زید سے زیادہ علم والا یعنی جس میں زید سے زیادہ علم ہے ۔

اسم آلہ ۔ اُس اسم کو کہتے ہیں جو فعل سے بنایا گیا ہو اور اُس سے فعل کا واسطہ یا آلہ معلوم ہوتا ہو جیسے مِضْرَبٌ ۔

اسم ظرف ۔ اُس اسم کو کہتے ہیں جو فعل سے بنایا گیا ہو اور اُس اسم سے فعل کے واقع ہونے کی جگہ یا فعل واقع ہونے کا زمانہ معلوم ہو جیسے مَضْرِبٌ ۔

(قاعدہ) اثبات فعل مضارع معروف کے واحد مذکر غائب سے اسم فاعل کا واحد مذکر بنتا ہے علامت مضارع کو حذف کر کے فا کلمہ کو فتحہ دو ۔ اور عین کلمہ کو اگر کسرہ نہ ہو تو کسرہ دو ۔ اور فا و عین کے درمیان الف لاؤ ۔ اور لام کلمہ کو تنوین دو تو اسم فاعل کا واحد مذکر بن جائے گا ۔ جیسے یَنْصُرُ ۔ یَضْرِبُ ۔ یَسْمَعُ سے نَاصِرٌ ۔ ضَارِبٌ ۔ سَامِعٌ اور اُس کے آخر میں تا، تانیث لگا دو تو اسم فاعل کا واحد مؤنث بن جائیگا جیسے نَاصِرَۃٌ اور تثنیہ بنانا چاہو تو واحد کے آخر میں الف اور نون مکسور یا یا، ماقبل مفتوح اور نون مکسور لگا دو جیسے نَاصِرَانِ ۔ نَاصِرَیْنِ ۔ نَاصِرَتَانِ ۔ نَاصِرَتَیْنِ اور واحد مذکر کے آخر میں واؤ ماقبل مضموم اور نون مفتوح یا یا، ماقبل مکسور اور نون مفتوح لگا دو تو اسم فاعل کا جمع مذکر بن جائیگا جیسے نَاصِرُوْنَ ۔ نَاصِرِیْنَ اور واحد مؤنث کے آخر سے تا، تانیث حذف کر کے آخر میں الف اور تا لگا دو تو اسم فاعل کا جمع مؤنث بن جائے گا جیسے نَاصِرَاتٌ

بحث اسمِ فاعل

گردان	معنی	صیغہ	
فَاعِلٌ	ایک کرنے والا	واحد	مذکر
فَاعِلَانِ فَاعِلَیْنِ	دو کرنے والے	تثنیہ	״
فَاعِلُوْنَ فَاعِلِیْنَ	سب کرنے والے	جمع	״
فَاعِلَۃٌ	ایک کرنے والی	واحد	مؤنث
فَاعِلَتَانِ فَاعِلَتَیْنِ	دو کرنے والی	تثنیہ	״
فَاعِلَاتٌ	سب کرنے والی	جمع	״

مصادر مذکورہ بالا کی گردان اور مشق کرو

(قاعدہ) اسم مفعول بھی اثبات فعل مضارع معروف کے واحد مذکر غائب ہی سے بنتا ہے علامت مضارع کو حذف کر کے شروع میں میم مفتوح لاؤ اور عین کلمہ اگر مضموم نہ ہو تو اُس کو ضمہ دو اور عین ولام کے درمیان واؤ لاؤ۔ اور لام کلمہ کو تنوین دو تو اسم مفعول کا واحد مذکر غائب بن جائے گا۔ اور اسم فاعل کے باقی صیغے بنانے کا جو قاعدہ ہے اسم مفعول کے باقی صیغے بنانے کا قاعدہ بھی وہی ہے

(قاعدہ) جس کے لام کلمہ میں حرف علت ہو اُس کا اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے اگرچہ اس کا مضارع مضموم العین یا مکسور العین ہو جیسے مَغْنًی اور جس کے فا کلمہ میں حرف علت ہو اس کا اسم ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے اگرچہ مضموم العین یا مفتوح العین ہو جیسے مَوْقِعٌ اور جس کا لام کلمہ حرف علت نہ ہو نہ فا کلمہ۔ اس کا عین کلمہ اگر مکسور ہو تو اُس کا اسم ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر آئے گا جیسے مَضْرِبٌ ورنہ مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گا جیسے مَفْتَحٌ۔ مَنْصَرٌ۔ لیکن کبھی خلاف قیاس غیر مکسور العین سے بھی اسم ظرف مکسور العین آتا ہے جیسے مَسْجِدٌ۔ مَنْسِكٌ۔ مَطْلِعٌ۔ مَشْرِقٌ۔ مَغْرِبٌ۔ مَجْزِرٌ۔ مَنْبِتٌ۔ مَفْرِقٌ۔ مَرْفِقٌ۔ مَسْقِطٌ۔ مَسْكِنٌ اور کبھی مَفْعَلَةٌ کے وزن پر بھی اسم ظرف کا صیغہ آتا ہے جیسے مَكْحَلَةٌ اور جہاں کوئی چیز کثرت سے پائی جاتی ہو اُس جگہ کے لیے مَفْعَلَةٌ کا وزن آتا ہے جیسے مَقْبَرَةٌ۔ مَاسَدَةٌ اور جو چیز کسی کام کے کرتے وقت گرتی ہے اس چیز کیلئے فُعَالَةٌ کا وزن آتا ہے جیسے كُنَاسَةٌ۔ غُسَالَةٌ۔

بحث اسم مفعول

گردان	معنی	صیغہ	
مَفْعُوْلٌ	ایک کیا ہوا	واحد	مذکر
مَفْعُوْلَانِ مَفْعُوْلَيْنِ	دو کئے ہوئے	تثنیہ	"
مَفْعُوْلُوْنَ مَفْعُوْلِيْنَ	سب کیے ہوئے	جمع	"
مَفْعُوْلَةٌ	ایک کی ہوئی	واحد	مؤنث
مَفْعُوْلَتَانِ مَفْعُوْلَتَيْنِ	دو کی ہوئیں	تثنیہ	"
مَفْعُوْلَاتٌ	سب کی ہوئیں	جمع	"

مصادر مذکورہ بالا کی گردان اور مشق کرو

بحث اسم ظرف

گردان		معنی	صیغہ
مَفْعَلٌ	مَفْعِلٌ	کرنے کا ایک زمانہ یا ایک مکان	واحد
مَفْعَلَانِ مَفْعَلَيْنِ	مَفْعِلَانِ مَفْعِلَيْنِ	کرنے کے دو زمانے یا دو مکان	تثنیہ
مَفَاعِلُ	مَفَاعِلُ	کرنے کے سب زمانے	جمع

مصادر مذکورہ بالا کی گردان اور مشق کرو

(فائدہ) اسم آلہ کے تین وزن ہیں۔ مِفْعَلٌ۔ مِفْعَلَةٌ۔ مِفْعَالٌ۔

بحث اسم آلہ

گردان	معنی	صیغہ
مِفْعَلٌ	کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	واحد
مِفْعَلَانِ مِفْعَلَيْنِ	کرنے کے دو چھوٹے آلے	تثنیہ
مَفَاعِلُ	کرنے کے سب چھوٹے آلے	جمع
مِفْعَلَةٌ	کرنے کا ایک درمیانی آلہ	واحد
مِفْعَلَتَانِ مِفْعَلَتَيْنِ	کرنے کے دو درمیانی آلے	تثنیہ
مَفَاعِلُ	کرنے کے سب درمیانی آلے	جمع
مِفْعَالٌ	کرنے کا ایک بڑا آلہ	واحد
مِفْعَالَانِ مِفْعَالَيْنِ	کرنے کے دو بڑے آلے	تثنیہ
مَفَاعِيلُ	کرنے کے سب بڑے آلے	جمع

مصادر مذکورہ بالا کی گردان اور مشق کرو

(فائدہ) اسم تفضیل کا واحد مذکر اَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے اور واحد مؤنث فُعْلیٰ کے وزن پر

بحث اسم تفضیل

گردان	معنی	صیغہ	
اَفْعَلُ	ایک زیادہ کرنے والا	واحد	مذکر
اَفْعَلَانِ اَفْعَلَيْنِ	دو زیادہ کرنے والے	تثنیہ	"
اَفْعَلُوْنَ اَفْعَلِيْنَ اَفَاعِلُ	سب زیادہ کرنے والے	جمع	"
فُعْلیٰ	ایک زیادہ کرنے والی	واحد	مؤنث
فُعْلَيَانِ فُعْلَيَيْنِ	دو زیادہ کرنے والی	تثنیہ	"
فُعْلَيَاتٌ فُعَلٌ	سب زیادہ کرنے والی	جمع	"

مصادر مذکورہ بالا کی گردان اور مشق کرو

(فائدہ) صفت مشبہ کے اوزان سماعی ہیں اور کثیر ہیں جن میں سے چند یہ ہیں

حَسَنٌ ۔ خَشِنٌ ۔ مَدُسٌ ۔ زِئَمٌ ۔ بِلِزٌ ۔ حُطَمٌ ۔ جُنُبٌ ۔ اَعْيَنٌ ۔ ضَامِرٌ ۔ كَبِيْرٌ ۔ غَفُوْرٌ ۔ جَيِّدٌ ۔ جَبَانٌ ۔ هِجَانٌ ۔ شُجَاعٌ ۔ بَرَّاقٌ ۔ كُبَّارٌ ۔ عَطْشَانٌ ۔ عُرْيَانٌ ۔ حَيَوَانٌ ۔ عَطْشٰى ۔ حُبْلٰى ۔ حَيَدٰى ۔ عَيْذَاءُ ۔ عُشَرَاءُ ۔

(فائدہ) اسم ظرف اور اسم آلہ چونکہ فاعل کو نہیں چاہتے اس لیے ان دونوں کے صیغے مذکر و مونث نہیں ہوتے ہیں ۔ اسم تفضیل اکثر فاعل کے لیے آتا ہے جیسے اَعْلَمُ ۔ اَقْرَءُ وغیرہ ۔ لیکن کبھی مفعول کے لیے بھی آتا ہے جیسے اَشْهَرُ مشہور تر اور اَحْمَدُ محمود تر ۔

بحث صفت مشبہ

گردان	معنی	صیغہ	
حَسَنٌ	ایک (مرد) خوبصورت	واحد	مذکر
حَسَنَانِ حَسَنَيْنِ	دو (مرد) خوبصورت	تثنیہ	〃
حَسَنُوْنَ حَسَنِيْنَ	سب (مرد) خوبصورت	جمع	〃
حَسَنَةٌ	ایک (عورت) خوبصورت	واحد	مؤنث
حَسَنَتَانِ حَسَنَتَيْنِ	دو (عورتیں) خوبصورت	تثنیہ	〃
حَسَنَاتٌ	سب (عورتیں) خوبصورت	جمع	〃

مصادر مذکورہ بالا کی گردان اور مشق کرو

اسم تفضیل لون و عیب سے نہیں آتا ہے بلکہ لون و عیب کا صفت مشبہ اَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے جیسے اَحْمَرُ ۔ اَعْوَرُ ۔ اَعْمٰى ۔

اسم آلہ کبھی فَاعَلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے خَاتَمٌ ۔ عَالَمٌ مگر اس قسم میں آلہ کا معنی اب حرف میں باقی نہیں رہا ہے ۔ لہذا ہر آلہ ختم کو نہ خاتم کہتے ہیں اور نہ ہر آلہ علم کو عالم کہتے ہیں ۔

(فصل) فعل اور اسمائے مشتقہ کی دو دو قسمیں ہیں - ثلاثی - رباعی - ثلاثی وہ ہے جس میں صرف تین حروف اصلی ہوں جیسے نَصَرَ - ضَرَبَ - سَمِعَ - نَاصِرٌ - ضَارِبٌ - سَامِعٌ - اور رباعی وہ ہے جس میں چار حرف اصلی ہوں جیسے بَعْثَرَ - دَحْرَجَ - مُبَعْثِرٌ - مُدَحْرِجٌ - ہر ثلاثی و رباعی کی دو دو قسمیں ہیں مجرد - مزید فیہ ثلاثی مجرد اُس ثلاثی کو کہتے ہیں جس[1] کے ماضی کے واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد نہ ہو جیسے نَصَرَ - یَنْصُرُ - نَاصِرٌ - رباعی مجرد اُس رباعی کو کہتے ہیں جس[1] کے ماضی کے واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد نہ ہو جیسے بَعْثَرَ - یُبَعْثِرُ - مُبَعْثِرٌ - ثلاثی مزید اُس ثلاثی کو کہتے ہیں جس کے ماضی کے واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد ہو جیسے قَاتَلَ - یُقَاتِلُ - مُقَاتِلٌ - رباعی مزید اس رباعی کو کہتے ہیں جس کے ماضی کے واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد ہو جیسے تَسَرْبَلَ - یَتَسَرْبَلُ - مُتَسَرْبِلٌ - ثلاثی مجرد کے چھ باب ہیں - اور ثلاثی مزید فیہ کے اکتیس[31] - اور رباعی مجرد کا صرف ایک باب - اور رباعی مزید کے تین باب - کل اکتالیس باب ہیں - تفصیل یہ ہے کہ ثلاثی مجرد کی دو قسمیں ہیں - مطرد اور شاذ - مطرد کے پانچ باب ہیں اور شاذ کا ایک - اور ثلاثی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں - ثلاثی مزید فیہ مطلق - اور ثلاثی مزید فیہ ملحق - ثلاثی مزید فیہ مطلق کی دو قسمیں ہیں - باہمزہ وصل اور بے ہمزہ وصل - ثلاثی مزید فیہ مطلق بے ہمزہ وصل کے پانچ باب ہیں - اور ثلاثی مزید فیہ مطلق باہمزہ وصل کے نو باب - اور ثلاثی مزید فیہ ملحق کے سترہ باب ہیں - اور رباعی مجرد کا ایک باب ہے اور رباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں باہمزہ وصل اور بے ہمزہ وصل - رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کا ایک باب ہے - اور رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل کے دو باب ہیں -

---

[1] قولہ جس کے الخ اور اگر ماضی کے واحد مذکر غائب کا صیغہ ہو تو خود اس میں کوئی حرف زائد نہ ہو ۱۱

ثلاثی مجرد کے

اقسام ابواب	شمار ابواب	اسمائے ابواب	علامت ابواب: عین ماضی	علامت ابواب: عین مضارع	معروف: ماضی	معروف: مضارع	معروف: مصدر	اسم فاعل	مجہول: ماضی	مجہول: مضارع	مجہول: مصدر	اسم مفعول	الامر منہ	والنہی عنہ
مطرد	باب اول	نَصَرَ يَنصُرُ	مفتوح	مضموم	نَصَرَ	يَنصُرُ	نَصرًا مدد کرنا	فہو نَاصِرٌ	نُصِرَ	يُنصَرُ	نَصرًا مدد کیا جانا	فہو مَنصُورٌ	اُنصُر	لَا تَنصُر
	باب دوم	ضَرَبَ يَضرِبُ	مفتوح	مکسور	ضَرَبَ	يَضرِبُ	ضَربًا مارنا	ضَارِبٌ	ضُرِبَ	يُضرَبُ	ضَربًا مارا جانا	مَضرُوبٌ	اِضرِب	لَا تَضرِب
	باب سوم	سَمِعَ يَسمَعُ	مکسور	مفتوح	سَمِعَ	يَسمَعُ	سَمعًا سننا	سَامِعٌ	سُمِعَ	يُسمَعُ	سَمعًا سنا جانا	مَسمُوعٌ	اِسمَع	لَا تَسمَع
	باب چہارم	فَتَحَ يَفتَحُ	مفتوح	مفتوح	فَتَحَ	يَفتَحُ	فَتحًا کھولنا	فَاتِحٌ	فُتِحَ	يُفتَحُ	فَتحًا کھولا جانا	مَفتُوحٌ	اِفتَح	لَا تَفتَح
	باب پنجم	كَرُمَ يَكرُمُ	مضموم	مضموم	كَرُمَ	يَكرُمُ	كَرَمًا بزرگ ہونا	كَرِيمٌ					اُكرُم	لَا تَكرُم
شاذ	باب ششم	حَسِبَ يَحسِبُ	مکسور	مکسور	حَسِبَ	يَحسِبُ	حَسبًا حِسبَانًا جاننا	حَاسِبٌ	حُسِبَ	يُحسَبُ	حَسبًا حِسبَانًا	مَحسُوبٌ	اِحسِب	لَا تَحسِب

چھ باب ہیں

الظرف منہ	والآلۃ منہ	تثنیتہا	والجمع منہا	اسم التفضیل منہ	والمؤنث منہ	تثنیتہا	والجمع منہا
مَنْصَرٌ	مِنْصَرٌ مِنْصَرَةٌ مِنْصَارٌ	مَنْصَرَانِ ؛ مِنْصَرَانِ مِنْصَرَتَانِ مِنْصَارَانِ	مَنَاصِرُ ؛ مَنَاصِرُ مَنَاصِرُ مَنَاصِيْرُ	اَنْصَرُ	نُصْرٰی	اَنْصَرَانِ ؛ نُصْرَيَانِ	اَنْصَرُوْنَ اَنَاصِرُ ؛ نُصَرٌ نُصْرَيَاتٌ
مَضْرِبٌ	مِضْرَبٌ مِضْرَبَةٌ مِضْرَابٌ	مَضْرِبَانِ ؛ مِضْرَبَانِ مِضْرَبَتَانِ مِضْرَابَانِ	مَضَارِبُ ؛ مَضَارِبُ مَضَارِبُ مَضَارِيْبُ	اَضْرَبُ	ضُرْبٰی	اَضْرَبَانِ ؛ ضُرْبَيَانِ	اَضْرَبُوْنَ اَضَارِبُ ؛ ضُرَبٌ ضُرْبَيَاتٌ
مَسْمَعٌ	مِسْمَعٌ مِسْمَعَةٌ مِسْمَاعٌ	مَسْمَعَانِ ؛ مِسْمَعَانِ مِسْمَعَتَانِ مِسْمَاعَانِ	مَسَامِعُ ؛ مَسَامِعُ مَسَامِعُ مَسَامِيْعُ	اَسْمَعُ	سُمْعٰی	اَسْمَعَانِ ؛ سُمْعَيَانِ	اَسْمَعُوْنَ اَسَامِعُ ؛ سُمَعٌ سُمْعَيَاتٌ
مَفْتَحٌ	مِفْتَحٌ مِفْتَحَةٌ مِفْتَاحٌ	مَفْتَحَانِ ؛ مِفْتَحَانِ مِفْتَحَتَانِ مِفْتَاحَانِ	مَفَاتِحُ ؛ مَفَاتِحُ مَفَاتِحُ مَفَاتِيْحُ	اَفْتَحُ	فُتْحٰی	اَفْتَحَانِ ؛ فُتْحَيَانِ	اَفْتَحُوْنَ اَفَاتِحُ ؛ فُتَحٌ فُتْحَيَاتٌ
مَكْرَمٌ	مِكْرَمٌ مِكْرَمَةٌ مِكْرَامٌ	مَكْرَمَانِ ؛ مِكْرَمَانِ مِكْرَمَتَانِ مِكْرَامَانِ	مَكَارِمُ ؛ مَكَارِمُ مَكَارِمُ مَكَارِيْمُ	اَكْرَمُ	كُرْمٰی	اَكْرَمَانِ ؛ كُرْمَيَانِ	اَكْرَمُوْنَ اَكَارِمُ ؛ كُرَمٌ كُرْمَيَاتٌ
مَحْسَبٌ	مِحْسَبٌ مِحْسَبَةٌ مِحْسَابٌ	مَحْسَبَانِ ؛ مِحْسَبَانِ مِحْسَبَتَانِ مِحْسَابَانِ	مَحَاسِبُ ؛ مَحَاسِبُ مَحَاسِبُ مَحَاسِيْبُ	اَحْسَبُ	حُسْبٰی	اَحْسَبَانِ ؛ حُسْبَيَانِ	اَحْسَبُوْنَ اَحَاسِبُ ؛ حُسَبٌ حُسْبَيَاتٌ

ان ابواب کے مصادر کی گردان اور مشق کرو

باب افعال

اَلْاِکْرَامُ	عزت کرنا	اَلْاِحْضَارُ	حاضر ہونا	اَلْاِھْلَاکُ	ہلاک کرنا
اَلْاِذْھَابُ	لے جانا	اَلْاِخْبَارُ	خبر دینا	اَلْاِبْدَالُ	بدلنا
اَلْاِسْکَاتُ	چپ رہنا	اَلْاِنْزَالُ	اُتارنا	اَلْاِبْطَالُ	باطل کرنا
اَلْاِنْبَاتُ	اُگانا	اَلْاِجْلَاسُ	بٹھانا	اَلْاِرْسَالُ	بھیجنا
اَلْاِنْصَاتُ	خاموش ہونا	اَلْاِسْقَاطُ	گرانا	اَلْاِکْمَالُ	پورا کرنا
اَلْاِخْرَاجُ	نکالنا	اَلْاِنْذَارُ	ڈرانا	اَلْاِطْعَامُ	کھانا کھلانا
اَلْاِبْعَادُ	دُور رہنا	اَلْاِغْلَاقُ	بند کرنا	اَلْاِسْلَامُ	تابعدار ہونا
اَلْاِرْشَادُ	راہ دکھانا	اَلْاِبْلَاغُ	پہنچانا	اَلْاِعْرَاضُ	منہ پھیرنا
اَلْاِبْصَارُ	دیکھنا	اَلْاِحْرَاقُ	جلانا	اَلْاِعْلَانُ	ظاہر کرنا

باب تفعیل

اَلتَّرْغِیْبُ	رغبت دلانا	اَلتَّذْکِیْرُ	یاد دلانا	اَلتَّسْلِیْطُ	مسلط کرنا
اَلتَّعْذِیْبُ	عذاب دینا	اَلتَّشْھِیْرُ	مشہور کرنا	اَلتَّصْرِیْفُ	پھیرنا
اَلتَّقْرِیْبُ	نزدیک کرنا	اَلتَّطْھِیْرُ	پاک کرنا	اَلتَّحْرِیْکُ	حرکت دینا
اَلتَّکْذِیْبُ	جھٹلانا	اَلتَّقْدِیْرُ	اندازہ کرنا	اَلتَّمْلِیْکُ	مالک کرنا
اَلتَّصْدِیْقُ	سچا کرنا	اَلتَّقْصِیْرُ	کوتاہی کرنا	اَلتَّبْدِیْلُ	بدلنا
اَلتَّرْجِیْحُ	وزنی قرار دینا	اَلتَّکْثِیْرُ	زیادہ کرنا	اَلتَّعْجِیْلُ	جلدی کرنا
اَلتَّصْرِیْحُ	ظاہر کرنا	اَلتَّقْدِیْسُ	پاک کرنا	اَلتَّکْمِیْلُ	پورا کرنا
اَلتَّحْقِیْرُ	حقیر کرنا	اَلتَّفْتِیْشُ	تلاش کرنا	اَلتَّحْرِیْمُ	حرام کرنا

اَلتَّسْلِيْمُ	سلام کرنا سپرد کرنا	اَلتَّنْبِيْهُ	خبردار کرنا	اَلتَّقْبِيْلُ	بوسہ دینا
اَلتَّعْلِيْمُ	سکھانا	اَلتَّجْرِبَةُ	آزمانا	اَلتَّمْكِيْنُ	جگہ دینا
اَلتَّفْهِيْمُ	سمجھانا	اَلتَّلْوِيْثُ	آلودہ کرنا	اَلتَّشْرِيْفُ	بزرگی دینا
اَلتَّقْدِيْمُ	آگے کرنا	اَلتَّنْظِيْفُ	صاف کرنا	اَلتَّكْرِيْمُ	بزرگی دینا
اَلتَّقْسِيْمُ	بانٹنا	اَلتَّعْصِيْرُ	بار بار نچوڑنا	اَلتَّعْصِيْبُ	پٹی باندھنا

باب مفاعلة

اَلْمُحَارَبَةُ	جنگ کرنا	اَلْمُتَابَعَةُ	پیچھے چلنا	اَلْمُشَارَكَةُ	شریک ہونا
اَلْمُطَالَبَةُ	مانگنا	اَلْمُخَادَعَةُ	فریب دینا	اَلْمُجَادَلَةُ	لڑائی کرنا
اَلْمُعَاقَبَةُ	عذاب کرنا	اَلْمُمَانَعَةُ	روکنا	اَلْمُقَابَلَةُ	ایک دوسرے کے سامنے ہونا
اَلْمُبَاعَدَةُ	دور ہونا	اَلْمُنَازَعَةُ	جھگڑا کرنا	اَلْمُقَاتَلَةُ	ایک دوسرے سے لڑنا
اَلْمُعَاتَبَةُ	عتاب کرنا	اَلْمُخَالَفَةُ	خلاف کرنا	اَلْمُلَازَمَةُ	لازم پکڑنا
اَلْمُجَالَسَةُ	پاس بیٹھنا	اَلْمُفَارَقَةُ	ایک دوسرے سے جدا ہونا	اَلْمُشَابَهَةُ	ہم شکل ہونا
اَلْمُخَالَطَةُ	آپس میں ملنا	اَلْمُبَارَكَةُ	برکت دینا	اَلْمُبَادَرَةُ	جلدی کرنا

باب تفعّل

اَلتَّقَبُّلُ	قبول کرنا	اَلتَّلَبُّثُ	ٹھہرنا	اَلتَّلَطُّخُ	آلودہ ہونا
اَلتَّجَنُّبُ	ایک طرف ہونا	اَلتَّرَشُّحُ	ٹپکنا	اَلتَّجَرُّدُ	برہنہ ہونا
اَلتَّقَرُّبُ	نزدیکی اختیار کرنا	اَلتَّفَسُّخُ	پھٹنا	اَلتَّفَرُّدُ	یکتا ہونا

اَلتَّحَسُّرُ	حسرت کھانا	اَلتَّلَوُّثُ	آلودہ ہونا	اَلتَّقَدُّمُ	آگے ہونا
اَلتَّذَکُّرُ	یاد کرنا نصیحت قبول کرنا	اَلتَّقَلُّصُ	سکڑنا	اَلتَّکَلُّمُ	بات کرنا
اَلتَّطَهُّرُ	پاک ہونا	اَلتَّجَرُّعُ	گھونٹ گھونٹ پینا	اَلتَّمَکُّنُ	جگہ پانا
اَلتَّفَکُّرُ	سوچنا	اَلتَّخَلُّصُ	چھوٹنا	اَلتَّحَرُّکُ	ہلنا
اَلتَّقَدُّسُ	پاک ہونا	اَلتَّفَرُّقُ	جدا جدا ہونا	اَلتَّضَرُّعُ	زاری کرنا
اَلتَّرَحُّمُ	مہربان ہونا	اَلتَّعَلُّمُ	سیکھنا	اَلتَّبَسُّمُ	مسکرانا

بابِ تفاعُل

اَلتَّقَابُلُ	ایک دوسرے کے سامنے ہونا	اَلتَّبَاعُدُ	ایک دوسرے سے دور ہونا	اَلتَّبَاغُضُ	آپس میں دشمنی کرنا
اَلتَّعَاقُبُ	ایک دوسرے کے پیچھے ہونا	اَلتَّحَاسُدُ	ایک دوسرے پر حسد کرنا	اَلتَّمَارُضُ	اپنے کو بیمار کرنا
اَلتَّعَاتُبُ	ایک دوسرے کو عتاب کرنا	اَلتَّفَاخُرُ	آپس میں فخر کرنا	اَلتَّسَاقُطُ	گر پڑنا

بابِ اِفْتِعَال

اَلْاِجْتِنَابُ	پرہیز کرنا	اَلْاِحْتِرَازُ	پرہیز کرنا	اَلْاِخْتِطَافُ	اچک لینا
اَلْاِقْتِرَابُ	نزدیک ہونا	اَلْاِقْتِبَاسُ	چننا حاصل کرنا	اَلْاِشْتِغَالُ	مشغول ہونا
اَلْاِغْتِسَالُ	نہانا	اَلْاِلْتِمَاسُ	ڈھونڈھنا	اَلْاِعْتِدَالُ	سیدھا ہونا
اَلْاِکْتِسَابُ	کمانا	اَلْاِخْتِلَاطُ	ملنا	اَلْاِنْتِقَالُ	ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا
اَلْاِلْتِهَابُ	بھڑکنا	اَلْاِسْتِمَاعُ	سننا	اَلْاِخْتِتَامُ	ختم ہونا
اَلْاِنْتِخَابُ	چھانٹنا	اَلْاِنْتِفَاعُ	نفع اٹھانا	اَلْاِقْتِرَانُ	نزدیک ہونا
اَلْاِعْتِمَادُ	بھروسہ کرنا	اَلْاِحْتِرَاقُ	جلنا	اَلْاِخْتِبَارُ	آزمانا
اَلْاِسْتِتَارُ	چھپنا	اَلْاِحْتِمَالُ	اٹھانا	اَلْاِرْتِعَادُ	کانپنا

باب اِسْتِفْعَال

اَلْاِسْتِخْرَاجُ	نکالنا	اَلْاِسْتِغْفَارُ	بخشش چاہنا	اَلْاِسْتِخْدَامُ	خدمت چاہنا
اَلْاِسْتِبْشَارُ	خوش ہونا	اَلْاِسْتِفْسَارُ	پوچھنا	اَلْاِسْتِفْهَامُ	پوچھنا
اَلْاِسْتِنْصَارُ	مدد چاہنا	اَلْاِسْتِخْلَافُ	خلیفہ بنانا	اَلْاِسْتِبْعَادُ	دور ہونا
اَلْاِسْتِخْبَارُ	خبر دریافت کرنا	اَلْاِسْتِبْدَالُ	بدلنا	اَلْاِسْتِمْتَاعُ	نفع اٹھانا
اَلْاِسْتِحْقَارُ	حقیر سمجھنا	اَلْاِسْتِکْمَالُ	پورا کرنا	اَلْاِسْتِعْبَادُ	بندہ بنانا

باب اِنْفِعَال

اَلْاِنْفِطَارُ	پھٹنا	اَلْاِنْخِدَاعُ	فریفتہ ہونا	اَلْاِنْطِلَاقُ	چلنا
اَلْاِنْشِعَابُ	شاخ در شاخ ہونا	اَلْاِنْقِطَاعُ	کٹنا۔ علیحدہ ہونا	اَلْاِنْفِصَالُ	جدا ہونا
اَلْاِنْقِلَابُ	لوٹنا	اَلْاِنْصِرَافُ	لوٹنا	اَلْاِنْقِسَامُ	بٹنا
اَلْاِنْشِرَاحُ	کھلنا	اَلْاِنْکِشَافُ	کھلنا	اَلْاِنْحِرَافُ	پھر جانا [illegible]
اَلْاِنْعِکَاسُ	الٹنا	اَلْاِنْخِرَاقُ	پھٹنا	اَلْاِنْهِدَامُ	گرنا

باب اِفْعِلَال

اَلْاِحْمِرَارُ	سرخ ہونا	اَلْاِصْفِرَارُ	زرد ہونا	اَلْاِخْضِرَارُ	سبز ہونا
اَلْاِبْلِقَاقُ	چتکبرا ہونا	اَلْاِغْبِرَارُ	غبار آلود ہونا	اَلْاِسْوِدَادُ	کالا ہونا

باب افعیلال

الادھیمام	سیاہ ہونا	الاشھیباب	گھوڑے کا سفید ہونا	الاسمیرار	گندم گوں ہونا
الاحمیرار	سرخ ہونا	الاکمیتات	گھوڑے کا کمیت ہونا	الاصحیرار	گھاس خشک ہونا

باب افعیعال

الاخشیشان	بہت سخت ہونا	الاخلیلاق	کپڑے کا پرانا ہونا	الاملیلاح	پانی کا کھاری ہونا
		الاخرویراق	کپڑے کا پھٹ جانا		

باب افعوال

الاجلواذ	دوڑنا	الاخرواط	لکڑی کا چھیلنا	الاعلواط	اونٹ کی گردن میں قلادہ باندھنا

باب افاعل

الاتاقل	بھاری ہونا	الادارک	پہنچنا۔ پہنچانا	الاشابہ	ہمشکل ہونا
		الاصالح	آپس میں صلح کرنا		

باب افعل

الاطہر	پاک ہونا	الاضرع	عاجزی کرنا	الاجنب	دور ہونا
الازمل	کپڑا اوڑھنا	الاذکر	نصیحت قبول کرنا	الاشبہ	مشابہ ہونا

اس سے قبل افعال کے جو قواعد مذکور ہوئے وہ عام ہیں اور مشتقات کے جو قواعد مذکور ہوئے وہ صرف ثلاثی مجرد کیلئے ہیں اس لیے ذیل میں دیگر مشتقات کے قواعد بیان کیے جاتے ہیں۔

(قاعدہ) ثلاثی مزید فیہ اور رباعی مجرد و مزید فیہ سے اگر اسم فاعل بنانا چاہو تو اثبات فعل مضارع معروف کے واحد مذکر غائب میں علامت مضارع کی جگہ میم مضموم لاؤ اور آخر کے ماقبل کو اگر کسرہ نہ ہو تو کسرہ دو۔ اور آخر کو تنوین دو تو اسم فاعل کا واحد مذکر غائب بن جائے گا جیسے مُکْرِمٌ۔ مُکْتَسِبٌ۔ مُسْتَخْرِجٌ۔ باقی صیغے بنانے کے قواعد وہی ہیں جو ثلاثی مجرد سے بنانے کے ہیں۔

(قاعدہ) ثلاثی مزید فیہ اور رباعی مجرد و مزید فیہ سے اگر اسم مفعول و اسم ظرف بنانا چاہو تو اثبات فعل مضارع معروف کے واحد مذکر غائب میں علامت مضارع کی جگہ میم مضموم لاؤ اور آخر کے ماقبل کو اگر فتحہ نہ ہو تو فتحہ دو اور آخر کو تنوین۔ تو اسم مفعول کا واحد مذکر اور اسم ظرف کا واحد بن جائے گا جیسے مُکْرَمٌ۔ مُکْتَسَبٌ۔ مُسْتَخْرَجٌ۔

(قاعدہ) غیر ثلاثی مجرد سے اسم آلہ نہیں آتا ہے۔ لیکن مصدر پر لفظ مَا بِہٖ بڑھانے سے اسم آلہ کا معنی حاصل ہو جاتا ہے جیسے مَا بِہِ الْاِجْتِنَابُ پرہیز کرنے کا آلہ۔ یونہی غیر ثلاثی مجرد سے اسم تفضیل بھی نہیں آتا ہے۔ لیکن مصدر منصوب پر لفظ اَشَدُّ بڑھا دینے سے اسم تفضیل کا معنی حاصل ہو جاتا ہے جیسے اَشَدُّ اِجْتِنَابًا مِنْ زَیْدٍ زید سے زیادہ پرہیز کرنے والا۔ ثلاثی مجرد میں بھی لون و عیب سے اسم تفضیل نہیں آتا ہے لہٰذا اس سے اسم تفضیل کا معنی ادا کرنا مقصود ہو تو مصدر منصوب پر لفظ اَشَدُّ بڑھا دو جیسے اَشَدُّ حُمْرَۃً اور اَشَدُّ صَمَمًا

(فائدہ) باب تفعل اور تفاعل میں مضارع کے کسی صیغہ کے شروع میں جب دو تائے مفتوحہ جمع ہو جائیں تو ایک تا کا حذف بھی جائز ہے۔

(فائدہ) جس مصدر کا فاکلمہ نون ہو وہ باب انفعال سے نہیں آتا ہے اس لئے کہ مضارع جمع متکلم کے صیغہ میں تین نون کا اجتماع لازم آئے گا اور یہ مکروہ ہے۔ لہٰذا ایسے مصدر کو باب افتعال میں لاکر استعمال کرنا چاہئے جیسے اِنْتَکَسَ سرنگوں ہوا

لہ وسعہ از خلاصہ ۱۲ ماہ خلاصی کا قریب اصل ـ ۳ـ اصحا اکـل۔ ا تـہ۔ اذیلا وغیرہ ۳

ثلاثی مزید فیہ مطلق

اقسام ابواب		ابواب	اسماء ابواب	معروف			اسم فاعل
				ماضی	مضارع	مصدر	
بے ہمزہ وصل کے پانچ ابواب	۱	باب اوّل	اِفْعَال	اَکْرَمَ	یُکْرِمُ	اِکْرَامًا	مُکْرِمٌ
	۲	باب دوم	تَفْعِیْل	صَرَّفَ	یُصَرِّفُ	تَصْرِیْفًا	مُصَرِّفٌ
	۳	باب سوم	مُفَاعَلَة	قَاتَلَ	یُقَاتِلُ	مُقَاتَلَةً قِتَالًا	مُقَاتِلٌ
	۴	باب چہارم	تَفَعُّل	تَقَبَّلَ	یَتَقَبَّلُ	تَقَبُّلًا	مُتَقَبِّلٌ
	۵	باب پنجم	تَفَاعُل	تَقَابَلَ	یَتَقَابَلُ	تَقَابُلًا	مُتَقَابِلٌ
باہمزہ وصل کے نو ابواب	۶	باب اوّل	اِفْتِعَال	اِجْتَنَبَ	یَجْتَنِبُ	اِجْتِنَابًا	مُجْتَنِبٌ
	۷	باب دوم	اِسْتِفْعَال	اِسْتَنْصَرَ	یَسْتَنْصِرُ	اِسْتِنْصَارًا	مُسْتَنْصِرٌ
	۸	باب سوم	اِنْفِعَال	اِنْفَطَرَ	یَنْفَطِرُ	اِنْفِطَارًا	مُنْفَطِرٌ
	۹	باب چہارم	اِفْعِلَال	اِحْمَرَّ	یَحْمَرُّ	اِحْمِرَارًا	مُحْمَرٌّ
	۱۰	باب پنجم	اِفْعِیْلَال	اِدْهَامَّ	یَدْهَامُّ	اِدْهِیْمَامًا	مُدْهَامٌّ
	۱۱	باب ششم	اِفْعِیْعَال	اِخْشَوْشَنَ	یَخْشَوْشِنُ	اِخْشِیْشَانًا	مُخْشَوْشِنٌ
	۱۲	باب ہفتم	اِفْعِوَّال	اِجْلَوَّذَ	یَجْلَوِّذُ	اِجْلِوَّاذًا	مُجْلَوِّذٌ
	۱۳	باب ہشتم	اِفَّاعُل	اِثَّاقَلَ	یَثَّاقَلُ	اِثَّاقُلًا	مُثَّاقِلٌ
	۱۴	باب نہم	اِفَّعُّل	اِطَّهَّرَ	یَطَّهَّرُ	اِطَّهُّرًا	مُطَّهِّرٌ

کے چودہ باب ہیں

ماضی (مجہول)	مضارع (مجہول)	مصدر (مجہول)	اسم مفعول	الامر منہ	والنہی عنہ	الظرف منہ
اُکْرِمَ	یُکْرَمُ	اِکْرَامًا	مُکْرَمٌ	اَکْرِمْ	لَاتُکْرِمْ	مُکْرَمٌ
صُرِّفَ	یُصَرَّفُ	تَصْرِیْفًا	مُصَرَّفٌ	صَرِّفْ	لَاتُصَرِّفْ	مُصَرَّفٌ
قُوْتِلَ	یُقَاتَلُ	مُقَاتَلَةً قِتَالًا	مُقَاتَلٌ	قَاتِلْ	لَاتُقَاتِلْ	مُقَاتَلٌ
تُقُبِّلَ	یُتَقَبَّلُ	تَقَبُّلًا	مُتَقَبَّلٌ	تَقَبَّلْ	لَاتَتَقَبَّلْ	مُتَقَبَّلٌ
تُقُوْبِلَ	یُتَقَابَلُ	تَقَابُلًا	مُتَقَابَلٌ	تَقَابَلْ	لَاتَتَقَابَلْ	مُتَقَابَلٌ
اُجْتُنِبَ	یُجْتَنَبُ	اِجْتِنَابًا	مُجْتَنَبٌ	اِجْتَنِبْ	لَاتَجْتَنِبْ	مُجْتَنَبٌ
اُسْتُنْصِرَ	یُسْتَنْصَرُ	اِسْتِنْصَارًا	مُسْتَنْصَرٌ	اِسْتَنْصِرْ	لَاتَسْتَنْصِرْ	مُسْتَنْصَرٌ
				اِنْفَطِرْ	لَاتَنْفَطِرْ	
				اِحْمَرَّ۔ اِحْمَرِّ	لَاتَحْمَرَّ۔ لَاتَحْمَرِّ	
				اِحْمَرِرْ	لَاتَحْمَرِرْ	
				اِدْهَامَّ۔ اِدْهَامِّ	لَاتَدْهَامَّ۔ لَاتَدْهَامِّ	
				اِدْهَامِمْ	لَاتَدْهَامِمْ	
				اِخْشَوْشِنْ	لَاتَخْشَوْشِنْ	
				اِجْلَوِّذْ	لَاتَجْلَوِّذْ	
				اِثَّاقَلْ	لَاتَثَّاقَلْ	
				اِطَّهَّرْ	لَاتَطَّهَّرْ	

ان ابواب کے مصادر کی گردان اور مشق کرو۔ نیز ثلاثی مجرد کے مصادر کو ثلاثی مزید کے ان ابواب میں لاکر گردان کرو نیز ثلاثی مزید کے مصادر کو ثلاثی مجرد کے ابواب میں لیجا کر گردان کرو

رباعی کے

اقسام ابواب	شمار ابواب		اسمائے ابواب	معروف			اسم فاعل	مجہول		
				ماضی	مضارع	مصدر		ماضی	مضارع	مصدر
رباعی مجرد کا ایک باب	۱	باب اول	فَعْلَلَةٌ	بَعْثَرَ	يُبَعْثِرُ	بَعْثَرَةً	فهو مُبَعْثِرٌ	بُعْثِرَ	يُبَعْثَرُ	بَعْثَرَةً
رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کا ایک باب	۲	باب دوم	تَفَعْلُلٌ	تَسَرْبَلَ	يَتَسَرْبَلُ	تَسَرْبُلًا	فهو مُتَسَرْبِلٌ			
رباعی مزید فیہ با ہمزہ وصل کے دو باب	۳		اِفْعِلَّالٌ	اِقْشَعَرَّ	يَقْشَعِرُّ	اِقْشِعْرَارًا	فهو مُقْشَعِرٌّ			
	۴		اِفْعِنْلَالٌ	اِبْرَنْشَقَ	يَبْرَنْشِقُ	اِبْرِنْشَاقًا	فهو مُبْرَنْشِقٌ			

چار باب

اسم مفعول	الامر منہ	والنہی عنہ	الظرف منہ
مُبَعْثَرٌ	بَعْثِرْ	لَا تُبَعْثِرْ	مُبَعْثَرٌ
	تَسَرْبَلْ	لَا تَتَسَرْبَلْ	مُتَسَرْبَلٌ
	اِقْشَعِرَّ، اِقْشَعِرِّ، اِقْشَعْرِرْ	لَا تَقْشَعِرَّ، لَا تَقْشَعِرِّ، لَا تَقْشَعْرِرْ	مُقْشَعَرٌّ
	اِبْرَنْشِقْ	لَا تَبْرَنْشِقْ	مُبْرَنْشَقٌ

رباعی کے مصادر

اَلدَّحْرَجَةُ لڑھکانا اَلْقَنْطَرَةُ مالدار ہونا	اَلْعَنْكَرَةُ لشکر تیار ہونا اَلزَّعْفَرَةُ زعفران سے رنگنا
اَلتَّبَرْقُعُ برقع پہننا اَلتَّزَنْدُقُ زندیق ہونا اَلتَّدَحْرُجُ لڑھکنا	اَلتَّمَعْقُرُ متہور ہونا اَلتَّبَخْتُرُ ناز سے چلنا
اَلْاِقْمِطْرَارُ سخت ناخوش ہونا اَلْاِزْمِهْرَارُ بہت ٹھنڈا ہونا اَلْاِشْمِخْرَارُ بلند ہونا	اَلْاِشْفِتْرَارُ متفرق ہونا اَلْاِسْمِهْرَارُ کانٹے کا سخت ہونا
اَلْاِحْرِنْجَامُ جمع ہونا اَلْاِبْلِنْدَاحُ کشادہ ہونا	اَلْاِسْلِنْطَاحُ لمبا چوڑا ہونا اَلْاِدْعِنْكَاسُ بال سیاہ ہونا

ثلاثی مزید فیہ ملحق کے

اقسام ابواب	شمار ابواب		اوزان	معروف: ماضی	معروف: مضارع	معروف: مصدر	اسم فاعل	مجہول: ماضی	مجہول: مضارع	مجہول: مصدر
ملحق بہ دحرج کے سات باب	باب اول	۱	فَعْلَلَةٌ	جَلْبَبَ	یُجَلْبِبُ	جَلْبَبَةً (چادر اوڑھانا)	مُجَلْبِبٌ	جُلْبِبَ	یُجَلْبَبُ	جَلْبَبَةً
	باب دوم	۲	فَعْنَلَةٌ	قَلْنَسَ	یُقَلْنِسُ	قَلْنَسَةً (ٹوپی پہنانا)	مُقَلْنِسٌ	قُلْنِسَ	یُقَلْنَسُ	قَلْنَسَةً
	باب سوم	۳	فَوْعَلَةٌ	جَوْرَبَ	یُجَوْرِبُ	جَوْرَبَةً (پائتابہ پہنانا)	مُجَوْرِبٌ	جُوْرِبَ	یُجَوْرَبُ	جَوْرَبَةً
	باب چہارم	۴	فَعْوَلَةٌ	سَرْوَلَ	یُسَرْوِلُ	سَرْوَلَةً (پاجامہ پہنانا)	مُسَرْوِلٌ	سُرْوِلَ	یُسَرْوَلُ	سَرْوَلَةً
	باب پنجم	۵	فَیْعَلَةٌ	خَیْعَلَ	یُخَیْعِلُ	خَیْعَلَةً (بے آستین کی قمیص پہنانا)	مُخَیْعِلٌ	خُیْعِلَ	یُخَیْعَلُ	خَیْعَلَةً
	باب ششم	۶	فَعْیَلَةٌ	شَرْیَفَ	یُشَرْیِفُ	شَرْیَفَةً (کھیتی کے پتے کاٹنا)	مُشَرْیِفٌ	شُرْیِفَ	یُشَرْیَفُ	شَرْیَفَةً
	باب ہفتم	۷	فَعْلَاةٌ	قَلْسٰی	یُقَلْسِیْ	قَلْسَاةً (ٹوپی پہنانا)	مُقَلْسٍ	قُلْسِیَ	یُقَلْسٰی	قَلْسَاةً
ملحق بہ تدحرج کے آٹھ باب	باب ہشتم	۸	تَفَعْلُلٌ	تَجَلْبَبَ	یَتَجَلْبَبُ	تَجَلْبُبًا (چادر اوڑھنا)	مُتَجَلْبِبٌ			
	باب نہم	۹	تَفَعْنُلٌ	تَقَلْنَسَ	یَتَقَلْنَسُ	تَقَلْنُسًا (ٹوپی پہننا)	مُتَقَلْنِسٌ			
	باب دہم	۱۰	تَمَفْعُلٌ	تَمَسْکَنَ	یَتَمَسْکَنُ	تَمَسْکُنًا (مسکین ہونا)	مُتَمَسْکِنٌ			
	باب یازدہم	۱۱	تَفَعْلُتٌ	تَعَفْرَتَ	یَتَعَفْرَتُ	تَعَفْرُتًا (خبیث ہونا)	مُتَعَفْرِتٌ			
	باب دوازدہم	۱۲	تَفَوْعُلٌ	تَجَوْرَبَ	یَتَجَوْرَبُ	تَجَوْرُبًا (پائتابہ پہننا)	مُتَجَوْرِبٌ			
	باب سیزدہم	۱۳	تَفَعْوُلٌ	تَسَرْوَلَ	یَتَسَرْوَلُ	تَسَرْوُلًا (پاجامہ پہننا)	مُتَسَرْوِلٌ			
	باب چاردہم	۱۴	تَفَیْعُلٌ	تَخَیْعَلَ	یَتَخَیْعَلُ	تَخَیْعُلًا (بے آستین کی قمیص پہننا)	مُتَخَیْعِلٌ			
	باب پانزدہم	۱۵	تَفَعْلِیْ	تَقَلْسٰی	یَتَقَلْسٰی	تَقَلْسِیًا (ٹوپی پہننا)	مُتَقَلْسٍ			
ملحق بہ احرنجم	باب شانزدہم	۱۶	اِفْعِنْلَالٌ	اِقْعَنْسَسَ	یَقْعَنْسِسُ	اِقْعِنْسَاسًا (پیچھے کو لوٹنا)	مُقْعَنْسِسٌ			
	باب ہفدہم	۱۷	اِفْعِنْلَاءٌ	اِسْلَنْقٰی	یَسْلَنْقِیْ	اِسْلِنْقَاءً (چت لیٹنا)	مُسْلَنْقٍ			

سترہ باب

اسم مفعول	امر حاضر	نہی حاضر	اسم فاعل
مُجَلْبَبٌ	جَلْبِبْ	لَاتُجَلْبِبْ	مُجَلْبِبٌ
مُقَلْنَسٌ	قَلْنِسْ	لَاتُقَلْنِسْ	مُقَلْنِسٌ
مُجَوْرَبٌ	جَوْرِبْ	لَاتُجَوْرِبْ	مُجَوْرِبٌ
مُسَرْوَلٌ	سَرْوِلْ	لَاتُسَرْوِلْ	مُسَرْوِلٌ
مُخَيْعَلٌ	خَيْعِلْ	لَاتُخَيْعِلْ	مُخَيْعِلٌ
مُشَرْيَفٌ	شَرْيِفْ	لَاتُشَرْيِفْ	مُشَرْيِفٌ
مُقَلْسًى	قَلْسِ	لَاتُقَلْسِ	مُقَلْسًى
	تَجَلْبَبْ	لَاتَتَجَلْبَبْ	مُتَجَلْبِبٌ
	تَقَلْنَسْ	لَاتَتَقَلْنَسْ	مُتَقَلْنِسٌ
	تَمَسْكَنْ	لَاتَتَمَسْكَنْ	مُتَمَسْكِنٌ
	تَعَفْرَتْ	لَاتَتَعَفْرَتْ	مُتَعَفْرِتٌ
	تَجَوْرَبْ	لَاتَتَجَوْرَبْ	مُتَجَوْرِبٌ
	تَسَرْوَلْ	لَاتَتَسَرْوَلْ	مُتَسَرْوِلٌ
	تَخَيْعَلْ	لَاتَتَخَيْعَلْ	مُتَخَيْعِلٌ
	تَقَلْسَ	لَاتَتَقَلْسَ	مُتَقَلْسًى
	اِقْعَنْسِسْ	لَاتَقْعَنْسِسْ	مُقْعَنْسِسٌ
	اِسْلَنْقِ	لَاتَسْلَنْقِ	مُسْلَنْقٍ

ملحقات کے مصادر

اَلشَّمْلَلَةُ	دوڑنا
اَلْحَوْقَلَةُ	لاحول پڑھنا
اَلْجَهْوَرَةُ	آواز بلند کرنا
اَلْهَيْمَنَةُ	گواہ ہونا
اَلْجَزْيَلَةُ	سونا چڑھانا
اَلْجَعْبَاَةُ	پچھاڑنا
اَلتَّغَبُّرُ	گرد آلود ہونا
اَلتَّكَوْثُرُ	بہت ہونا
اَلتَّدَهْوُرُ	رات گزرنا
اَلتَّشَيْطُنُ	نافرمان ہونا
اَلتَّعَيْهُرُ	بے سامان ہونا
اَلْاِعْرِنْكَاكُ	بال سیاہ ہونا
اَلْاِسْرِنْدَاءُ	آدمی پر نیند کا غلبہ ہونا۔

(قاعدہ) ت ۔ ث ۔ ج ۔ د ۔ ذ ۔ ز ۔ س ۔ ش ۔ ص ۔ ض ۔ ط ۔ ظ ۔ اگر تفعل یا تفاعل کا فاکلمہ ہوں تو تائے تفعل و تفاعل کو فاکلمہ کا ہمجنس کر کے ادغام جائز ہے اور بعد ادغام ماضی اور امر کے شروع میں ہمزہ وصل لانا واجب ہے جیسے اِتَّوَّجَ ۔ اِثَّاقَلَ ۔ اِجَّنَّبَ ۔ اِدَّارَكَ ۔ اِذَّكَّرَ ۔ اِزَّمَّلَ ۔ اِسَّاكَرَ ۔ اِشَّابَہَ اِصَّالَحَ ۔ اِضَّرَّعَ ۔ اِطَّهَّرَ ۔ اِظَّاهَرَ ۔ اِفَّعَّلَ اور اِفَّاعَلَ ۔ دو باب اسی قاعدہ سے پیدا ہوئے ہیں (قاعدہ) تفعل و تفاعل کے مضارع کی ابتدا میں جب دو تائے مفتوحہ جمع ہو جائیں تو ایک تا کا حذف جائز ہے مثلاً تَتَظَاهَرُوْنَ سے تَظَاهَرُوْنَ اور تَتَقَبَّلُ سے تَقَبَّلُ ۔ (قاعدہ) اگر افتعال کا فاکلمہ د ۔ ذ ۔ ز ہوں تو تائے افتعال کو دال سے بدلنا واجب ہے ۔ پھر اگر فاکلمہ دال ہے تو دال کو دال میں ادغام کرنا بھی واجب ہے جیسے اِدَّعٰی اور اگر فاکلمہ ذال ہے تو اس میں تین طریقے جائز ہیں ۔ ذال کو دال سے بدل کر دال میں ادغام کرنا جیسے اِدَّکَرَ اور دال کو ذال سے بدل کر ذال میں ادغام کرنا جیسے اِذَّکَرَ اور بے ادغام رکھنا جیسے اِذْدَکَرَ اور اگر فاکلمہ زا ہو تو اس میں دو ہی طریقے جائز ہیں ۔ دال کو زا سے بدل کر ادغام کرنا جیسے اِزَّجَرَ اور بے ادغام رکھنا جیسے اِزْدَجَرَ

(قاعدہ) اگر افتعال کا فاکلمہ ص ۔ ض ۔ ط ۔ ظ ہوں تو تائے افتعال کو طا سے بدل دیتے ہیں ۔ پھر اگر فاکلمہ طا ہے تو طا کو طا میں ادغام کرنا واجب ہے جیسے اِطَّلَبَ اور اگر فاکلمہ ظا ہے تو اس میں تین طریقے جائز ہیں ۔ ظا کو طا کر کے ادغام کرنا جیسے اِطَّلَمَ اور طا کو ظا کر کے ادغام کرنا جیسے اِظَّلَمَ اور بے ادغام رکھنا جیسے اِظْطَلَمَ اور اگر فاکلمہ صاد یا ضاد ہو تو اس میں دو ہی طریقے جائز ہیں بے ادغام رکھنا جیسے اِصْطَبَرَ ۔ اِضْطَرَبَ اور طا کو فاکلمہ کا ہم جنس کر کے ادغام کرنا جیسے اِصَّبَرَ ۔ اِضَّرَبَ ۔

(قاعدہ) اگر افتعال کا فاکلمہ ث ہو تو تائے افتعال کو ثا سے بدل کر ادغام کرنا جائز ہے جیسے اِثْتَارَ سے اِثَّارَ۔

(قاعدہ) اگر افتعال کا عین کلمہ ت۔ث۔ج۔د۔ذ۔ز۔س۔ش۔ص۔ ض۔ط۔ظ ہوں تو تائے افتعال کو عین کلمہ کا ہم جنس کر کے اُس کی حرکت ماقبل کو دیکر ادغام جائز ہے اور ہمزہ وصل گر جاتا ہے۔ اس لیے کہ اُس کی ضرورت نہیں رہتی جیسے اِخْتَصَمَ سے خَصَّمَ اور اِهْتَدٰی سے هَدّٰی اور فاکلمہ کو کسرہ بھی جائز ہے جیسے خِصَّمَ۔ یَخِصِّمُ۔ هِدّٰی۔ یَهِدِّی۔ قرآن کریم میں یَخِصِّمُوْنَ اور یَهِدِّی اسی باب سے ہے۔ اور اسم فاعل میں فاکلمہ کو ضمہ بھی جائز ہے۔ یعنی مُخَصِّمٌ۔ مِخِصِّمٌ۔ مُخُصِّمٌ تینوں طریقے جائز ہیں۔

(قاعدہ) ماضی پر مَا۔ لَا۔ آنے سے ہمزہ وصل گر جاتا ہے اور مَا۔ لَا کا الف بھی۔ لہذا مَا اجْتَنَبَ۔ لَا اجْتَنَبَ۔ مَا ابْرَنْشَقَ۔ لَا ابْرَنْشَقَ پڑھا جائیگا۔

(قاعدہ) جب کسی کلمہ کے آخر میں تنوین یا نون ساکن ہو اور اُس کے بعد دوسرے کلمہ کی ابتدا میں یَرْمَلُوْنَ کا کوئی حرف ہو تو تنوین یا نون ساکن کو اُس حرف کا ہم جنس کر کے ادغام واجب ہے۔ لیکن را و لام میں غنہ نہیں کرتے اور باقی چار میں غنہ کرتے ہیں جیسے مَنْ یَّقُوْلُ۔ مِنْ رَّبِّهِمْ۔ مِمْ خَلِقٍ۔ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ۔ فَمَالَهٗ مِنْ وَّاقٍ۔ مِنْ نَّفْسِكَ۔

(قاعدہ) د۔ذ۔ر۔ز۔س۔ش۔ص۔ض۔ط۔ظ۔ل۔ن لام تعریف کے بعد ہو تو لام تعریف کو اُس کا ہم جنس کر کے ادغام کر دیتے ہیں جیسے وَالشَّمْسِ اور لفظ الشمس ہی کی مناسبت سے ان حروف کو شمسیہ کہتے ہیں۔ اور باقی حروف میں لام تعریف مدغم نہیں ہوتا ہے جیسے وَالْقَمَرَ اور لفظ اَلْقَمَرَ کی مناسبت سے باقی حروف کو قمریہ کہتے ہیں۔

حروف اصلی کی اقسام کے اعتبار سے کلمہ کی چار قسمیں ہیں صحیح ۔ مہموز ۔ معتل مضاعف ۔

صحیح ۔ اُس کلمہ کو کہتے ہیں جس کا کوئی حرف اصلی نہ مکرر ہو نہ ہمزہ نہ حرف علت جیسے نَصَرَ ۔ ضَرَبَ ۔

مہموز ۔ اُس کلمہ کو کہتے ہیں جس کا کوئی حرف اصلی ہمزہ ہو جیسے اَمَرَ ۔ سَأَلَ ۔ قَرَءَ ۔

معتل ۔ اُس کلمہ کو کہتے ہیں جس کا کوئی حرف اصلی حرف علت ہو جیسے وَعَدَ ۔ عَوِرَ ۔ رَمیٰ ۔ طَویٰ ۔ وَقیٰ ۔

مضاعف ۔ اُس کلمہ کو کہتے ہیں جس میں ہمزہ اور حرف علت کے علاوہ کوئی حرف مکرر ہو جیسے فَرَّ ۔ زَلْزَلَ ۔

معتل کی چار قسمیں ہیں ۔ مثال ۔ اجوف ۔ ناقص ۔ لفیف ۔

مثال ۔ اُس معتل کو کہتے ہیں جس کا صرف فاکلمہ حرف علت ہو جیسے وَعَدَ ۔

اجوف ۔ اُس معتل کو کہتے ہیں جس کا صرف عین کلمہ حرف علت ہو جیسے عَوِرَ ۔

ناقص ۔ اُس معتل کو کہتے ہیں جس کے صرف لام کلمہ میں ایک ہی حرف علت ہو جیسے رَمیٰ ۔

لفیف ۔ اس معتل کو کہتے ہیں جس میں حرف علت مکرر ہو جیسے طَویٰ ۔ وَقیٰ ۔

اس طرح کلمہ کی سات قسمیں ہو گئیں جو اس شعر میں جمع ہیں ؎

صحیح ست و مثال ست و مضاعف — لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

قوانین مہموز

قانون اول ۔ ہمزہ منفردہ ساکنہ فتحہ کے بعد ہو تو اُس کو الف ضمہ کے بعد ہو تو واؤ ۔ اور کسرہ کے بعد ہو تو یا کر دینا جائز ہے ۔ جیسے رَأْسٌ ۔ ذِئْبٌ ۔ بُؤْسٌ ۔

قانون ثانی ۔ ہمزہ ساکنہ ہمزہ مفتوحہ کے بعد ہو تو اُس کو الف ۔ ہمزہ مضمومہ کے بعد ہو تو واؤ

اور ہمزہ مکسورہ کے بعد ہو تو یا کر دینا واجب ہے جیسے اِمْنَ - اُوْمِنَ - اِیْمَانًا -

قانون ثالث - ہمزہ منفردہ مفتوحہ ضمہ کے بعد ہو تو اُس کو واؤ، کسرہ کے بعد ہو تو یا کر دینا جائز ہے جیسے جُوَنٌ - مِیَرٌ -

قانون رابع - دو ہمزہ متحرک ایک جگہ جمع ہوں اور کوئی مکسور نہ ہو تو دوسرے ہمزہ کو واؤ کر دینا جائز ہے جیسے آوَادِمُ - اُوَیْدِمُ اور اگر کوئی مکسور ہو تو دوسرے ہمزہ کو یا کر دینا جائز ہے جیسے جَاءٍ - اَیِمَّةٌ - جَاءٍ دراصل جَایِءٌ تھا۔ معتل کے سترھویں قانون سے یا ہمزہ ہو گئی تو جَائِءٌ ہوا۔ پھر مہموز کے چوتھے قانون سے دوسرا ہمزہ یا ہو گیا تو جَائِیٌ ہوا۔ پھر معتل کے سولھویں قانون سے یا گر گئی تو جَاءٍ ہوا۔

قانون خامس - جس ہمزہ سے پہلے واؤ مدہ زائدہ یا یائے مدہ زائدہ یا یائے تصغیر ہو اُس ہمزہ کو ماقبل کا ہم جنس کر کے ادغام کر دینا جائز ہے جیسے مَقْرُوْءَةٌ سے مَقْرُوَّةٌ - خَطِیْئَةٌ سے خَطِیَّةٌ - اُفَیْئِسٌ سے اُفَیِّسٌ -

قانون سادس - جو ہمزہ مفاعل کے الف کے بعد ہو اور اُس کے بعد یا ہو تو وہ ہمزہ یا ہو جاتا ہے۔ اور جو یا اس کے بعد ہے الف ہو جاتی ہے۔ جیسے خَطَایَا کہ دراصل خَطَایِئُ تھا۔ معتل کے اٹھارھویں قانون سے یا ہمزہ ہو گئی تو خَطَاءِءُ ہوا۔ پھر دوسرا ہمزہ مہموز کے چوتھے قانون سے یا ہو گیا تو خَطَاءِیُ ہوا۔ اب مہموز کا چھٹا قانون جاری ہوا تو ہمزہ یا ہو گیا اور یا الف ہو گئی خَطَایَا ہو گیا۔

قانون سابع - ہمزہ متحرک کے قبل مدہ زائدہ اور یائے تصغیر اور نون انفعال کے علاوہ کوئی حرف ساکن ہو تو ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا اور ہمزہ کو حذف کرنا جائز ہے۔ لیکن رویت کے تمام افعال میں واجب ہے۔ لہذا یَسْئَلُ - قَدْ اَفْلَحَ - یَرْمِیْ اَخَاهُ میں ہمزہ حذف کر کے یَسَلُ - قَدَ فْلَحَ - یَرْمِیَخَاهُ پڑھنا جائز ہے اور یَرْاٰی میں ہمزہ حذف کر کے یَرٰی - یُرٰی پڑھنا واجب ہے۔ اور روایت کے اسمائے

مشتقہ میں ہمزہ باقی رکھنا اور حذف کرنا دونوں جائز ہیں جیسے مَرْئِیٌّ ۔ مَرِّی ۔ مِرْءَۃٌ ۔ مِرَۃٌ مَرْءِیٌّ ۔ مَرِیٌّ ۔

قانون ثامن ۔ ہمزۂ استفہام جب دوسرے ہمزہ پر داخل ہو جیسے ءَاَنْتُمْ تو اُس میں چوتھا قانون جاری کرنا جائز ہے لہذا آنْتُمْ پڑھنا جائز ہے ۔ اور دونوں ہمزہ کے درمیان ایک الف بڑھا دینا بھی جائز ہے لہذا آاَنْتُمْ پڑھنا بھی جائز ہے اور تسہیل بھی جائز ہے قریب یا بعید ۔

قانون تاسع ۔ ہمزہ متحرک کسی متحرک کے بعد ہو تو اُس میں تسہیل قریب و بعید دونوں جائز ہیں ۔ اور ہمزہ الف کے بعد ہو تو اُس میں صرف تسہیل قریب جائز ہے ۔

تسہیل قریب ۔ ہمزہ مفتوحہ کو ہمزہ اور الف کے مخرج کے درمیان ۔ اور ہمزہ مضمومہ کو ہمزہ اور واؤ کے مخرج کے درمیان ۔ اور ہمزہ مکسورہ کو ہمزہ اور یا کے مخرج کے درمیان پڑھنا تسہیل قریب ہے ۔ یعنی ہمزہ کو ہمزہ اور ایسے حرف علت کے مخرج کے درمیان ادا کرنا جو ہمزہ کی حرکت کے موافق ہو تسہیل قریب ہے ۔ اسی کو بین بین قریب بھی کہتے ہیں ۔ فتحہ کے موافق الف ہے ۔ ضمہ کے موافق واؤ ۔ اور کسرہ کے موافق یا ۔

تسہیل بعید ۔ جو ہمزہ فتحہ کے بعد ہو اُس کو ہمزہ اور الف کے مخرج کے درمیان ۔ اور جو ہمزہ ضمہ کے بعد ہو اس کو ہمزہ اور واؤ کے مخرج کے درمیان ۔ اور جو ہمزہ کسرہ کے بعد ہو اس کو ہمزہ اور یا کے مخرج کے درمیان پڑھنا تسہیل بعید ہے ۔ یعنی ہمزہ کو ہمزہ اور ایسے حرف علت کے مخرج کے درمیان ادا کرنا جو ہمزہ کے ماقبل کی حرکت کے موافق ہو تسہیل بعید ہے اسی کو بین بین بعید بھی کہتے ہیں ۔ سَأَلَ میں ہمزہ کو ہمزہ اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھنا تسہیل قریب بھی ہے اور تسہیل بعید بھی ۔ اور سَیِّئَہٗ میں ہمزہ کو ہمزہ اور یا کے مخرج کے درمیان پڑھنا تسہیل قریب ہے ۔ اور ہمزہ اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھنا تسہیل بعید ہے اور تُؤْمَ میں ہمزہ کو ہمزہ اور واؤ کے مخرج کے درمیان پڑھنا تسہیل قریب ہے ۔ اور ہمزہ اور

الف کے مخرج کے درمیان پڑھنا تسہیل بعید ہے۔

قوانین معتل

قانون اوّل ۔ جو واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان ہو یا علامت مضارع مفتوحہ اور فتحہ کے درمیان ایسے کلمہ میں ہو جس کا عین یا لام حرف حلقی ہو وہ گر جاتا ہے جیسے یَوْجِدُ ۔ یَوْهَبُ ۔ یَوْسَعُ سے یَجِدُ ۔ یَهَبُ ۔ یَسَعُ

قانون ثانی ۔ جو واؤ ایسے مصدر کا فا کلمہ ہو جو فِعْلٌ کے وزن پر ہے وہ گر جاتا ہے۔ اور آخر میں عوض کی تا بڑھاتے ہیں اور عین کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں ۔ مگر جس مصدر کا مضارع مفتوح العین ہو اُس کے عین کو فتحہ اور کسرہ دونوں جائز ہیں جیسے وِعْدٌ وِزْنٌ ۔ وِسْعٌ سے عِدَةٌ ۔ زِنَةٌ ۔ سِعَةٌ ۔ سَعَةٌ

قانون ثالث ۔ واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد یا ہو جاتا ہے جیسے مِوْعَادٌ سے مِیعَادٌ نہ اِجْلِوَّاذٌ کہ مدغم ہے یائے ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واؤ ہو جاتی ہے جیسے مُیْسِرٌ سے مُوْسِرٌ نہ مُیِّزٌ کہ مدغم ہے۔

قانون رابع ۔ جو یا یا واؤ افتعال کا فا کلمہ ہو اور اصلی ہو یعنی کسی حرف سے بدلا ہوا نہ ہو وہ تا ہو کر تا میں ادغام پائے گا جیسے اِوْتَقَدَ ۔ اِیْتَسَرَ سے اِتَّقَدَ ۔ اِتَّسَرَ نہ اِیْتَمَرَ سے اِتَّمَرَ کہ یا اصلی نہیں۔

قانون خامس ۔ واؤ مکسور شروع کلمہ میں ہو اور واؤ مضموم شروع یا وسط کلمہ میں ہو تو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے جیسے وِشَاحٌ ۔ وُجُوْهٌ ۔ اَدْوُرٌ سے اِشَاحٌ ۔ اُجُوْهٌ ۔ اَدْؤُرٌ واؤ مفتوح جب شروع کلمہ میں ہو تو اُس کو ہمزہ سے بدلنا شاذ ہے جیسے وَحَدٌ ۔ وَنَاةٌ سے اَحَدٌ ۔ اَنَاةٌ

قانون سادس ۔ دو واؤ متحرک شروع کلمہ میں جمع ہوں تو اوّل کو ہمزہ کر دینا

واجب ہے۔ جیسے وُوَاصِلُ اور وُوَیْصِلُ سے اَوَاصِلُ اور اُوَیْصِلُ[1]

قانون سابع ۔ یا متحرک یا واؤ متحرک بعد فتحہ الف ہو جاتا ہے جبکہ دس شرطیں پائی جائیں۔ جیسے قَالَ ۔ بَاعَ ۔ **شرط اول** ۔ فا کلمہ نہ ہو لہذا تَیَقَّنَ ۔ تَوَکَّلَ میں الف نہ ہوا **دوم** ۔ لفیف کا عین کلمہ نہ ہو جیسے حَیِیَ ۔ قَوِیَ ۔ **سوم** ۔ الف تثنیہ سے قبل نہ ہو ۔ جیسے رَمَیَا ۔ دَعَوَا ۔ **چہارم** ۔ مدہ زائدہ سے قبل نہ ہو جیسے غَیُوْرٌ ۔ غَیَابَۃٌ ۔ طَوِیْلٌ ۔ **پنجم** یائے مشددہ اور نون تاکید سے قبل نہ ہو جیسے اِخْشَیَنَّ ۔ عَلَوِیٌّ **ششم** ۔ لون اور عیب کے معنے میں نہ ہو جیسے صَیِدٌ ۔ عَوِرٌ **ہفتم** ۔ فَعَلَانٌ کے وزن پر نہ ہو جیسے دَوَرَانٌ ۔ سَیَلَانٌ ۔ **ہشتم** ۔ فَعَلٰی کے وزن پر نہ ہو جیسے صَوَرٰی ۔ حَیَدٰی ۔ **نہم** ۔ فَعَلَۃٌ کے وزن پر نہ ہو جیسے شَوَکَۃٌ ۔ **دہم** ۔ باب افتعال تفاعل کے معنی میں نہ ہو جیسے اِجْتَوَرَ کہ تَجَاوَرَ کے معنے میں ہے ۔

جب یا اور واؤ ساتویں قانون سے الف ہو جائیں اور ان کے بعد حرف ساکن یعنی ماضی کی تائے تانیث ہو تو اس الف کو گرا دینا واجب ہے۔ جیسے دَعَتْ ۔ دَعَتَا ۔ دَعَوْا ۔ تَرْضَیْنَ ۔ اور الف گرانے کے بعد ماضی معروف میں جمع مؤنث غائب سے جمع متکلم تک یائی میں مطلقاً اور واوی کے صرف مکسور العین[2] میں فا کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں جیسے بِعْنَ خِفْنَ ۔ اور واوی مفتوح العین[3] اور واوی مضموم العین[4] میں فا کلمہ کو ضمہ دیتے ہیں جیسے قُلْنَ ۔ طُلْنَ

سوال :- دَعَوْا دراصل دَعَوُوْا تھا ۔ اس میں چوتھی شرط نہیں پائی جاتی تو اس میں ساتواں قانون کیسے جاری ہو گیا ؟

جواب :- ماضی اور مضارع کے جمع مذکر غائب اور مضارع کے جمع مذکر حاضر میں

---

[1] وواصل ، واصلۃ کی جمع ہے اور وویصل واصل کی تصغیر ہے ۱۲ [2] قولہ مکسور العین یعنی جس کا ماضی مکسور العین ہو ۱۲ [3] قولہ مفتوح العین یعنی جس کا ماضی مفتوح العین ہو ۱۲ [4] قولہ مضموم العین یعنی جس کا ماضی مضموم العین ہو ۱۲

واؤ مدہ ہے لیکن زائدہ نہیں، اس لیے کہ فاعل کی ضمیر اور دوسرا کلمہ ہے۔ یونہی مضارع کے
واحد مؤنث حاضر میں یا بھی۔ تو دَعَوُدَا میں واؤ متحرک مدہ زائدہ سے قبل نہیں، لہذا
اس میں ساتواں قانون جاری ہوا۔ اسی طرح یَخْشَوْنَ۔ تَخْشَوْنَ۔ تَخْشَیْنَ میں بھی

قانون ثامن ۔ واؤ متحرک اور یا متحرک ساکن کے بعد ہوں تو اُن کی حرکت نقل کرکے
ماقبل کو دیتے ہیں۔ پھر اگر وہ حرکت فتحہ ہو تو واؤ اور یا کو الف سے بدل دیتے ہیں ورنہ واؤ
اور یا کو اپنے حال پر چھوڑ دیتے ہیں۔ جیسے یُقَالُ ۔ یُبَاعُ ۔ یَقُوْلُ ۔ یَبِیْعُ اور اگر ان
صورتوں میں دو ساکن جمع ہوں تو الف اور واؤ اور یا کو گرا دیتے ہیں جیسے لَمْ یُقَلْ ۔
لَمْ یُبَعْ ۔ لَمْ یَقُلْ ۔ لَمْ یَبِعْ ۔ مگر آٹھواں قانون جاری ہونے کیلئے تیرہ شرطیں ہیں
دس تو ساتویں قانون کی ہیں۔ اور تین شرطیں یہ ہیں۔ یازدہم ۔ اسم تفضیل کا صیغہ
نہ ہو۔ دوازدہم ۔ فعل تعجب نہ ہو۔ سیزدہم ۔ ملحقات کا صیغہ نہ ہو۔ لہذا مَنْ وَعَدَ ۔
یَطْوِیْ ۔ مِقْوَالٌ ۔ یَعْوَرُ ۔ یَصِیْدُ ۔ اِسْوَدَّ ۔ اَقْوَلُ ۔ مَا اَقْوَلَهٗ ۔ اَقْوِلْ بِهٖ
شَرْیَفَ ۔ جَهْوَرَ میں واؤ اور یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو نہیں دی گئی (تنبیہ)
آٹھویں قانون میں واؤ مفعول چوتھی شرط سے مستثنیٰ ہے۔ لہذا مَقْوُوْلٌ میں واؤ کی
حرکت ماقبل کو دیکر حرف علت گرا دیتے ہیں تو مَقُوْلٌ ہو جاتا ہے۔

قانون تاسع ۔ واؤ اور یا ایسے ماضی مجہول کا عین کلمہ ہوں جس کے معروف میں تعلیل
ہوئی ہو اور اُن کا ماقبل متحرک ہو تو ماقبل کو ساکن کرکے واؤ اور یا کی حرکت ماقبل کو دینا
جائز ہے۔ مگر اس صورت میں واؤ کو یا سے بدل دیں گے جیسے قِیْلَ ۔ بِیْعَ ۔ اور یہ بھی جائز
ہے کہ ماقبل کی حرکت باقی رکھتے ہوئے واؤ اور یا کو ساکن کر دیں ۔ لیکن اس صورت
میں یا کو واؤ سے بدل دیں گے جیسے قُوْلَ ۔ بُوْعَ ۔ جب واؤ اور یا نویں قانون سے
ساکن ہو جائیں اور اس کے بعد دوسرا ساکن ہو تو واؤ اور یا کو گرا دیں گے ۔ پھر ماضی
مجہول میں جمع مؤنث غائب سے لیکر جمع متکلم تک یائی میں مطلقا اور واوی کے صرف

مکسور العین میں فا کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں اور واوی مفتوح العین اور واوی مضموم العین میں فا کلمہ کو ضمہ۔ لہذا معروف و مجہول کا صیغہ ایک صورت کا ہو جائیگا جیسے بِعْتُ۔ خِفْتُ۔ قُلْتُ

(فائدہ) استفعال کے ماضی مجہول میں نواں قانون جاری نہیں ہے بلکہ آٹھواں قانون جاری ہے، لہذا اُس میں نویں قانون کے دو طریقے جائز نہیں ہیں صرف ایک طریقہ واجب ہے۔

قانون عاشر۔ جو واوٗ اور یا فعل کا لام کلمہ ہو اور ضمہ یا کسرہ کے بعد ہو وہ یفعل۔ تفعل۔ افعل۔ نفعل میں ساکن ہو جاتا ہے جیسے یَدْعُوْا۔ یَرْمِیْ۔ اور فتحہ کے بعد ساتویں قانون سے الف ہو جاتا ہے۔ جیسے یَرْضیٰ۔ یَخْشیٰ اور جو واوٗ ضمہ کے بعد ہو اور اُس کے بعد دوسرا واوٗ ہو، اور جو یا کسرہ کے بعد ہو اور اُس کے بعد دوسری یا ہو تو اُس واوٗ اور یا کو ساکن کر دیتے ہیں۔ پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرا دیتے ہیں جیسے یَدْعُوْنَ تَرْمِیْنَ۔ اور جو واوٗ ضمہ کے بعد ہو اور اُس کے بعد یا ہو یا جو یا کسرہ کے بعد ہو اور اُس کے بعد واوٗ ہو تو ما قبل کی حرکت دور کر کے واوٗ اور یا کی حرکت ما قبل کو دیتے ہیں پھر واوٗ یا ہو جاتا ہے اور یا واوٗ پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہو جاتا ہے جیسے تَدْعِیْنَ۔ تَرْمُوْنَ۔ لَقُوْا۔ رَمُوْا۔

قانون حادی عشر۔ جو واوٗ کنارہ میں کسرہ کے بعد ہو وہ یا ہو جاتا ہے جیسے دُعِیَا۔ دَاعِیَانِ۔ دَاعِیَۃٌ

قانون ثانی عشر۔ جو یا کنارہ میں ضمہ کے بعد ہو وہ واوٗ ہو جاتی ہے۔ جیسے نَھُیَ سے نَھُوَ

قانون ثالث عشر۔ جو واوٗ مصدر کا عین کلمہ ہو اور کسرہ کے بعد ہو اور اُس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہو تو وہ یا ہو جاتا ہے جیسے صِوَامٌ سے صِیَامٌ۔ قِوَامٌ سے قِیَامٌ۔ جو قَامَ کا مصدر ہے۔ اسی طرح جو واوٗ جمع کا عین کلمہ ہو اور کسرہ کے

بعد ہو اور واحد میں وہ ساکن ہو۔ یا اُس کے واحد میں تعلیل ہوئی ہو۔ وہ بھی یا ہو جاتا ہے جیسے حِوَاضٌ سے حِیَاضٌ۔ جِوَادٌ سے جِیَادٌ

(تنبیہ) قَاوَمَ کا مصدر بھی قِوَامٌ ہے لیکن اُس میں یہ قانون جاری نہیں ہوا اس لیے کہ قَاوَمَ میں تعلیل نہیں ہوئی ہے۔

قانون رابع عشر۔ واؤ غیر مبدل اور یا غیر مبدل ایک جگہ جمع ہوں اور اُن میں پہلا ساکن ہو اور ملحق کا صیغہ نہ ہو تو واؤ کو یا کر کے یا میں ادغام کرتے ہیں اور اگر ماقبل کو ضمہ ہو تو کسرہ سے بدل دیتے ہیں جیسے سَیْوِدٌ سے سَیِّدٌ۔ مَرْمُوْیٌ سے مَرْمِیٌّ اور مُضُوْیٌ سے مُضِیٌّ۔ اور مِضِیٌّ میں فا کلمہ کو اتباع عین کے سبب کسرہ بھی جائز ہے۔

(تنبیہ) اِیْوِ جو اَوٰی یَاوِیْ کا امر حاضر ہے اس میں یہ قاعدہ اس لیے جاری نہیں ہوا کہ یا ہمزہ سے بدلی ہوئی ہے۔ اور ضَیْوَنٌ[۱] ملحق کا صیغہ ہے اس لیے یہ قاعدہ جاری نہیں ہوا۔

قانون خامس عشر۔ دو واؤ فَعُوْلٌ کے آخر میں جمع ہوں تو دونوں کو یا سے بدل کر ایک دوسرے میں ادغام کرتے ہیں اور ماقبل کا ضمہ کسرہ سے بدل جاتا ہے جیسے دُلُوْوٌ[۲] سے دُلِیٌّ اور فا کلمہ کو کسرہ بھی جائز ہے جیسے دِلِیٌّ

قانون سادس عشر۔ اگر اسم کے کنارے میں یائے مضموم و مکسور کسرہ کے بعد ہو تو ساکن ہو جاتی ہے۔ پھر اگر اجتماع ساکنین ہو تو یا گر جاتی ہے جیسے رَامِیٌ اور رَامِیٍ سے رَامٍ۔ اور جو واؤ اور یا اسم کے کنارے میں ضمہ کے بعد ہو تو وہ ضمہ کسرہ سے اور واؤ یا سے بدل جاتا ہے جیسے اَدْلُوٌ سے اَدْلٍ۔ تَعَلُوٌ سے تَعَلٍّ۔ تَعَالُوٌ سے تَعَالٍ۔ اَظْبُیٌ سے اَظْبٍ۔

---

[۱] قولہ ضَیْوَنٌ معنی گربہ نر ۱۲۔ [۲] قولہ دُلُوْوٌ یہ دَلْوٌ کی جمع ہے ۱۲ منہ

قانون سابع عشر۔ واؤ اور یا فَاعِلٌ کا عین کلمہ ہوں اور اُس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہو تو وہ ہمزہ ہو جائیں گی جیسے قَاوِلٌ سے قَائِلٌ اور بَايِعٌ سے بَائِعٌ

قانون ثامن عشر۔ جمع کے الف کے بعد اگر واو اور یا اور الف زائد ہوں تو وہ ہمزہ ہو جائیں گے جیسے عَجَاوِزُ سے عَجَائِزُ اور شَرَايِفُ سے شَرَائِفُ اور رِسَالَةٌ کی جمع رَسَائِلُ۔ مَصَائِبُ جو مُصِيبَةٌ کی جمع ہے اس میں یہ قاعدہ خلاف قیاس جاری ہو گیا ہے۔ کیونکہ یا اُس میں زاید نہیں ہے۔

قانون تاسع عشر۔ واو اور یا کنارہ میں الف زاید کے بعد ہوں تو ہمزہ ہو جائیں گی جیسے دُعَاوٌ سے دُعَاءٌ۔ رِدَايٌ سے رِدَاءٌ۔ دِعَايٌ سے دِعَاءٌ۔ اَسْمَاوٌ سے اَسْمَاءٌ۔ اَحْيَايٌ سے اَحْيَاءٌ۔ اَكْسَايٌ سے اَكْسَاءٌ۔ رِدَايٌ سے رِدَاءٌ

قانون عشرون۔ جو واؤ تیسرے حرف کے بعد ہو اور اُس کے پہلے نہ ضمہ ہو نہ واؤ ساکن تو اُس کو یا سے بدل دیتے ہیں جیسے يُدْعَيَانِ۔ اَعْلَيْتُ۔ اِسْتَعْلَيْتُ

(**تنبیہ**) مِدْعَاءٌ اسم آلہ کا صیغہ واحد ہے۔ اُس کا الف جمع میں کسرہ کے بعد ہونا یا سے بدل کر مَدَاعِيُو ہوا۔ پھر اس کو بیسویں قانون سے مَدَاعِيٌّ بنایا گیا نہ کہ سَيِّدٌ کے قانون سے۔ اس لیے کہ مَدَاعِيُو میں یا الف سے بدلی ہوئی ہے تو اُس میں سَيِّدٌ کا قانون کیونکر جاری ہو سکتا ہے۔

قانون حادی وعشرون۔ ضمہ کے بعد الف ہو تو واؤ ہو جاتا ہے اور کسرہ کے بعد ہو تو یا ہو جاتا ہے۔ جیسے مُوَيْتِلٌ۔ مَحَارِيْبُ

قانون ثانی وعشرون۔ الف تثنیہ یا الف جمع مؤنث سالم کے قبل اگر الف زائد ہو تو یا ہو جاتا ہے۔ جیسے حُبْلَيَانِ۔ حُبْلَيَاتٌ

قانون ثالث وعشرون۔ جو یا ایسی جمع کا عین کلمہ ہو جو فُعْلٌ کے وزن پر ہے اور جو یا ایسے مؤنث کا عین کلمہ ہو جو فُعْلیٰ کے وزن پر ہے اُس کے ماقبل کا ضمہ

کسرہ سے بدل جاتا ہے۔ بشرطیکہ اسم صفت ہو جیسے بِیضٌ۔ حِیکَی۔ اور اگر اسم صفت نہ ہو تو تیسرے قانون سے یا واؤ ہو جاتی ہے۔

(تنبیہ) اسم صفت وہ اسم ہے جس سے کوئی چیز اور اُس کی صفت سمجھی جائے جیسے کالا۔ پیلا۔ اسم ذات وہ اسم ہے جس سے کوئی چیز سمجھی جائے اور اُس کی صفت نہ سمجھی جائے جیسے کاغذ۔ قلم۔ اسم تفضیل اگرچہ اسم صفت ہے مگر اُس کو اسم ذات کا حکم دیا جاتا ہے۔ لہٰذا طُوبیٰ اور کُوسیٰ میں تیئیسواں قانون جاری نہ ہوا۔

قانون رابع وعشرون۔ جو واؤ ایسے مصدر کا عین کلمہ ہو جو فَعْلُولَۃٌ کے وزن پر ہے وہ یا ہو جاتا ہے جیسے کَوْنُوْنَۃٌ سے کَیْنُوْنَۃٌ

قانون خامس وعشرون۔ جو یا جمع منتہی الجموع کے آخر میں ہو وہ رفع و جر کی حالت میں ساکن ہو جاتی ہے بشرطیکہ معروف باللام یا مضاف ہو جیسے ھٰذِہِ الْجَوَارِیْ وَجَوَارِیْکُمْ۔ مَرَرْتُ بِالْجَوَارِیْ۔ وَجَوَارِیْکُمْ۔ اور اگر معروف باللام نہ ہو نہ مضاف ہو تو یا حذف ہو جاتی ہے اور آخر میں تنوین دی جاتی ہے۔ جیسے ھٰذِہٖ جَوَارٍ۔ مَرَرْتُ بِجَوَارٍ۔ اور نصب کی حالت میں وہ یا مطلقاً مفتوح ہوتی ہے جیسے رَاَیْتُ الْجَوَارِیَ۔ رَاَیْتُ جَوَارِیَ

(تنبیہ) جمع کے الف کے بعد دو حرف ہوں یا تین اور درمیان والا حرف ساکن ہو تو وہ جمع منتہی الجموع ہے۔ جیسے مَسَاجِدُ۔ مَصَابِیْحُ

قانون سادس وعشرون۔ جو واؤ فُعْلٰی[1] کا لام کلمہ ہو وہ یا ہو جاتا ہے بشرطیکہ اسم ذات ہو جیسے دُنْوٰی سے دُنْیَا عُلْوٰی سے عُلْیَا۔ اور اگر اسم صفت ہو تو اپنی حالت پر رہتا ہے جیسے غُزْوٰی۔ اور جو یا فَعْلٰی[2] کا لام کلمہ ہو وہ واؤ ہو جاتی ہے بشرطیکہ اسم ذات ہو جیسے تَقْیٰی سے تَقْوٰی اور اگر اسم صفت ہو تو اپنی حالت پر رہتی ہے جیسے صَدْیَا

[1] فُعْلٰی بالضم ۱۲ محمد احمد غفرلہ [2] فَعْلٰی بالفتح ۱۲ محمد احمد غفرلہ ولوالدیہ

قوانین مضاعف

قانون اول - ایک جنس یا ایک مخرج کے دو حرف یا متقارب المخرج دو حرف ایک جگہ جمع ہوں اور اُن میں پہلا حرف ساکن غیر مدہ ہو تو ثانی میں اول کا ادغام واجب ہے خواہ وہ دونوں حرف ایک کلمہ میں ہوں یا دو کلمہ میں جیسے مَدْ دٌ سے مَدٌّ اور عَبَدْ تُمْ سے عَبَدْتُّمْ اور اَلَمْ نَخْلُقْكُمْ سے اَلَمْ نَخْلُقكُّمْ

قانون ثانی - ایک جنس یا ایک مخرج کے دو حرف یا متقارب المخرج دو حرف ایک جگہ ایک کلمہ میں جمع ہوں اور اُن میں کوئی ساکن نہ ہو لیکن اول کا ماقبل ساکن مدہ ہو تو اول کو ساکن کر کے ثانی میں ادغام واجب ہے جیسے حَاجَجَ سے حَاجَّ

قانون ثالث - ایک جنس یا ایک مخرج کے دو حرف یا متقارب المخرج دو حرف ایک جگہ ایک کلمہ میں جمع ہوں اور اُن میں کوئی ساکن نہ ہو لیکن اول کا ماقبل ساکن غیر مدہ ہو تو اول کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا اور ثانی میں ادغام کرنا واجب ہے جیسے یَمْدُدُ سے یَمُدُّ مگر شرط یہ ہے کہ ملحق نہ ہو لہٰذا جَلْبَبَ میں ادغام نہ ہوا۔

قانون رابع - ایک جنس یا ایک مخرج کے دو حرف یا متقارب المخرج دو حرف ایک جگہ ایک کلمہ میں جمع ہوں اور ان میں کوئی ساکن نہ ہو اور اول کا ماقبل بھی متحرک ہو تو اول کو ساکن کر کے ثانی میں ادغام کرنا واجب ہے جیسے مَدَدَ سے مَدَّ - مگر شرط یہ ہے کہ اول اسم کا عین کلمہ نہ ہو - لہٰذا سَرَرٌ میں ادغام نہ ہوا -

(تنبیہ) ادغام کے بعد اگر دوسرے حرف پر امر کا وقف یا کسی جازم کا جزم آئے تو اُس میں تین طریقے جائز ہیں ۔ حرف ثانی کو فتحہ - یا کسرہ - یا دونوں کے درمیان فکِّ ادغام جیسے فِرَّ - فِرِّ - اِفْرِرْ - اور اگر حرف اول کا ماقبل مضموم ہو تو حرف ثانی کو ضمہ بھی جائز ہے - جیسے لَمْ یَمُدُّ

(نصیحت) مہموز و معتل و مضاعف کے قوانین اچھی طرح یاد رکھو اور مہموز و معتل اور مضاعف کے مصادر یاد کر کے ثلاثی مجرد و مزید فیہ اور رباعی مجرد و مزید فیہ صرف صغیر و صرف کبیر گرداؤ اور صیغوں کی مشق خوب اچھی طرح کرو۔

باب نَصَرَ یَنْصُرُ (مہموز)

اَلْاَخْذُ	لینا ۔ پکڑنا	اَلْاَمْرُ	حکم کرنا	اَلْاَكْلُ	کھانا

باب نَصَرَ یَنْصُرُ (اجوف)

اَلْعَوْدُ	لوٹنا	اَلْبَوْلُ	پیشاب کرنا	اَلْعَوْذُ	پناہ چاہنا
اَلطَّوَافُ	گرد پھرنا	اَلدَّوَامُ	ہمیشہ رہنا	اَلْكَوْنُ	ہونا
اَلذَّوْقُ	چکھنا	اَلصَّوْمُ	روزہ رکھنا	اَلذَّوْبُ	پگھلنا
اَلْقَوْلُ	کہنا	اَلْقِيَامُ	کھڑا ہونا	اَلسَّوْقُ	ہانکنا

باب نَصَرَ یَنْصُرُ (ناقص)

اَلدُّعَاءُ	بلانا	اَلْبُدُوُّ	ظاہر ہونا	اَلتِّلَاوَةُ	پڑھنا
اَلرَّجَاءُ	امید رکھنا	اَلْعَدْوُ	دوڑنا	اَلْخُلُوُّ	خالی ہونا
اَلنَّجَاةُ	چھوٹنا	اَلْعَفْوُ	معاف کرنا	اَلْعُلُوُّ	بلند ہونا

باب نَصَرَ یَنْصُرُ (مضاعف)

اَلرَّدُّ	لوٹانا	اَلْمَرُّ	گذرنا	اَللَّفُّ	لپیٹنا
اَلسَّدُّ	بند کرنا	اَلصَّبُّ	ڈالنا	اَلْحَكُّ	کھجلانا

اَلْمَدُّ	کھینچنا	اَلشَّمُّ	سونگھنا	اَلرَّشُّ	چھڑکنا
اَلشَّدُّ	باندھنا	اَلْکَفُّ	روکنا	اَلسَّبُّ	گالی دینا
اَلْجَرُّ	گھسیٹنا	اَلْعَدُّ	شمار کرنا	اَلدَّقُّ	کوٹنا

باب ضَرَبَ یَضْرِبُ (مثال)

اَلْوَزْنُ	تولنا	اَلْوِلَادَةُ	جننا	اَلْوَعْظُ	نصیحت کرنا
اَلْوِجْدَانُ	پانا	اَلْوَعْدُ	وعدہ کرنا	اَلْوَصْلُ	ملنا

باب ضَرَبَ یَضْرِبُ (اجوف)

اَلزِّیَادَةُ	زیادہ کرنا	اَلطَّیَرَانُ	اُڑنا	اَلْخِیَاطَةُ	سینا
اَلْغَیْبُ	غائب ہونا	اَلْعَیْشُ	جینا	اَلْبَیْعُ	بیچنا

باب ضَرَبَ یَضْرِبُ (ناقص)

اَلْغَلْیُ	جوش مارنا	اَلْمَشْیُ	چلنا	اَلْاِتْیَانُ	آنا
اَلسَّبْیُ	قید کرنا	اَلْمُضِیُّ	گذرنا	اَلرَّمْیُ	پھینکنا
اَلْهِدَایَةُ	راہ دکھانا	اَلْکِفَایَةُ	کافی ہونا	اَلْجَزَاءُ	بدلہ دینا
		اَلدِّرَایَةُ	جاننا		

باب ضَرَبَ یَضْرِبُ (لفیف مفروق)

اَلْوَفَاءُ	عہد پورا کرنا	اَلْوِقَایَةُ	نگاہ رکھنا، بچانا	اَلْوَعْیُ	جمع کرنا، محفوظ کرنا

باب ضَرَبَ يَضْرِبُ (مضاعف)

اَلْحُبُّ	دوست رکھنا	اَلضَّلَالُ	گمراہ ہونا	اَلضَّجِيْجُ	شور کرنا
اَلْفِرَارُ	بھاگنا	اَلْقِلَّةُ	کم ہونا	اَلزَّلَّةُ	پھسلن
اَلْجَفَافُ	خشک ہونا	اَلتَّمَامُ	پورا ہونا	اَلنَّمُّ	چغلی کرنا

باب سَمِعَ يَسْمَعُ (معتل)

اَلْوَجَلُ	ڈرنا	اَلنِّسْيَانُ	بھولنا	اَلْبَقَاءُ	باقی رہنا
اَلْوَجَعُ	درد مند ہونا	اَلْخَشْيَةُ	ڈرنا	اَللِّقَاءُ	ملاقات کرنا
اَلْخَوْفُ	ڈرنا	اَلرِّضْوَانُ	راضی ہونا	اَلْقُوَّةُ	قوی ہونا
اَلنَّوْمُ	سونا	اَلْخِفَاءُ	پوشیدہ ہونا	اَلْخِزْيُ	ذلیل ہونا

باب سَمِعَ يَسْمَعُ (مضاعف)

اَللَّذَّةُ	مزہ چکھنا	اَلْبَشَاشَةُ	کشادہ رو ہونا	اَلْمَصُّ	چوسنا
اَلْعَضُّ	کاٹنا	اَلْوُدُّ	دوست رکھنا	اَلْعَضُّ	سخت ہونا

باب فتح يفتح (معتل و مهموز)

اَلْهِبَةُ	دینا	اَلرِّعَايَةُ	نگاہ رکھنا	اَلرُّؤْيَةُ	دیکھنا
اَلْوَضْعُ	رکھنا	اَلسَّعْيُ	دوڑنا	اَلْمَشِيَّةُ	چاہنا
اَلْوُقُوْعُ	گرنا۔ واقع ہونا	اَلسُّؤَالُ	پوچھنا	اَلْقِرَاءَةُ	پڑھنا

باب حَسِبَ یَحْسِبُ (صحیح ومعتل)

اَلْحُسْبَانُ	گمان ہونا	اَلْوَرَعُ	پرہیزگار ہونا	اَلْوَرَمُ	سوجنا
		اَلْوَلْیُ	نزدیک ہونا		

باب افعال (ناقص ومہموز)

اَلْإِنْجَاءُ	نجات دینا	اَلْإِعْطَاءُ	دینا	اَلْإِیْتَاءُ	دینا
اَلْإِجْرَاءُ	جاری کرنا	اَلْإِعْلَاءُ	بلند کرنا	اَلْإِیْذَاءُ	تکلیف دینا، ستانا
اَلْإِنْسَاءُ	بھلانا	اَلْإِعْیَاءُ	عاجز کرنا۔ تھکانا	اَلْإِنْشَاءُ	پیدا کرنا
اَلْإِبْقَاءُ	باقی رکھنا	اَلْإِخْفَاءُ	چھپانا	اَلْإِبْطَاءُ	دیر کرنا
اَلْإِلْقَاءُ	ڈالنا	اَلْإِحْیَاءُ	زندہ کرنا	اَلْإِخْطَاءُ	خطا کرنا

باب افعال (مثال واجوف)

اَلْإِیْجَابُ	واجب کرنا	اَلْإِیْضَاحُ	ظاہر کرنا	اَلْإِجَابَةُ	جواب دینا، قبول کرنا
اَلْإِیْقَاظُ	جگانا	اَلْإِیْقَافُ	کھڑا کرنا	اَلْإِصَابَةُ	پہنچنا
اَلْإِیْقَادُ	روشن کرنا	اَلْإِیْصَالُ	پہنچانا	اَلْإِبَاحَةُ	مباح کرنا
اَلْإِمَاتَةُ	مارنا	اَلْإِرَاحَةُ	آرام دینا	اَلْإِطَاعَةُ	تابعداری کرنا
اَلْإِغَاثَةُ	فریاد کو پہنچنا	اَلْإِرَادَةُ	ارادہ کرنا	اَلْإِذَابَةُ	پگھلانا
اَلْإِعَانَةُ	مدد کرنا	اَلْإِفَادَةُ	فائدہ پہنچانا	اَلْإِقَامَةُ	قائم کرنا، مقیم ہونا

باب افعال (مضاعف)

اَلْاِتْمَامُ	پورا کرنا	اَلْاِدْلَالُ	ناز کرنا	اَلْاِحْبَابُ	دوست رکھنا
اَلْاِمْلَالُ	رنجیدہ کرنا	اَلْاِضْلَالُ	گمراہ کرنا	اَلْاِسْرَارُ	چھپانا
		اَلْاِصْرَارُ	ہٹ کرنا		

باب تَفْعِیْل (معتل ومهموز)

اَلتَّوْحِیْدُ	ایک کا قائل ہونا	اَلتَّخْلِیَةُ	خالی کرنا	اَلتَّزْکِیَةُ	پاک کرنا
اَلتَّوْکِیْدُ	مضبوط کرنا	اَلتَّسْلِیَةُ	خوش کرنا	اَلتَّصْلِیَةُ	نماز پڑھنا درود پڑھنا
اَلتَّوْفِیْرُ	زیادہ کرنا	اَلتَّرْبِیَةُ	پالنا	اَلتَّاذِیْنُ	اذان کہنا
اَلتَّحْوِیْلُ	پھیرنا	اَلتَّغْطِیَةُ	ڈھانکنا	اَلتَّادِیْبُ	ادب سکھانا
اَلتَّطْوِیْلُ	دراز کرنا	اَلتَّسْمِیَةُ	نام رکھنا	اَلتَّایِیْدُ	قوت دینا
اَلتَّقْوِیَةُ	قوت دینا	اَلتَّسْوِیَةُ	برابر کرنا	اَلتَّاسِیْسُ	بنیاد ڈالنا
اَلتَّغْشِیَةُ	ڈھانکنا	اَلتَّالِیْفُ	جمع کرنا	اَلتَّزْیِیْنُ	زینت دینا

باب تَفْعِیْل (مضاعف)

اَلتَّجْدِیْدُ	نیا کرنا	اَلتَّضْلِیْلُ	گمراہ کرنا	اَلتَّقْلِیْلُ	کم کرنا
اَلتَّخْفِیْفُ	ہلکا کرنا	اَلتَّذْلِیْلُ	عاجز کرنا	اَلتَّتْمِیْمُ	تمام کرنا
		اَلتَّحْلِیْلُ	حلال کرنا		

باب مُفَاعَلَة (معتل)

اَلْمُوَاصَلَةُ	آپس میں ملنا	اَلْمُعَاوَضَةُ	بدلہ دینا	اَلْمُنَادَاةُ	آواز دینا
اَلْمُوَازَنَةُ	ایک دوسرے کے برابر ہونا	اَلْمُدَاوَمَةُ	ہمیشگی کرنا	اَلْمُلَاقَاةُ	ایک دوسرے کو دیکھنا

اَلْمُشَاوَرَةُ	آپس میں مشورہ کرنا	اَلْمُنَاجَاةُ	سرگوشی کرنا	اَلْمُسَاوَاةُ	برابری کرنا

باب تَفَعُّل (مضاعف و معتل)

اَلتَّحَبُّبُ	دوستی کرنا	اَلتَّوَسُّطُ	درمیان میں ہونا	اَلتَّحَوُّلُ	بدلنا
اَلتَّرَدُّدُ	آمد و رفت رکھنا	اَلتَّوَقُّفُ	ٹھہرنا	اَلتَّعَدِّی	زیادتی کرنا
اَلتَّکَرُّرُ	مکرر ہونا	اَلتَّوَکُّلُ	بھروسہ کرنا	اَلتَّشَکِّی	شکایت کرنا
اَلتَّحَقُّقُ	درست ہونا	اَلتَّیَقُّنُ	یقین کرنا	اَلتَّخَلِّی	خالی ہونا
اَلتَّوَحُّدُ	یگانہ ہونا	اَلتَّعَوُّذُ	پناہ مانگنا	اَلتَّحَلِّی	آراستہ ہونا
اَلتَّغَنِّی	گانا	اَلتَّمَنِّی	آرزو کرنا	اَلتَّعَلِّی	بڑائی کرنا

باب تَفَاعُل (معتل)

اَلتَّوَاتُرُ	پے در پے ہونا	اَلتَّشَاوُرُ	مشورہ کرنا	اَلتَّسَاوِی	برابر ہونا
اَلتَّوَاضُعُ	پستی کرنا	اَلتَّجَاوُزُ	گذر کرنا	اَلتَّجَافِی	علیحدہ ہونا
اَلتَّوَاعُدُ	آپس میں ایک دوسرے سے وعدہ کرنا	اَلتَّلَاقِی	ایک دوسرے سے ملنا	اَلتَّرَاضِی	رضامند ہونا
اَلتَّیَامُنُ	داہنی طرف سے شروع کرنا	اَلتَّنَاحِی	ایک طرف ہونا	اَلتَّعَالِی	بلند ہونا

باب افتعال (معتل)

اَلْاِتِّضَاحُ	روشن ہونا	اَلْاِمْتِیَازُ	جدا ہونا	اَلْاِصْطِفَاءُ	قبول کرنا
اَلْاِتِّسَاعُ	فراخ ہونا	اَلْاِقْتِدَاءُ	پیروی کرنا	اَلْاِسْتِوَاءُ	برابر ہونا
اَلْاِتِّخَاذُ	بنانا - پکڑنا	اَلْاِهْتِدَاءُ	راہ پانا	اَلْاِمْتِلَاءُ	بھرنا
اَلْاِتِّقَادُ	روشن ہونا	اَلْاِدِّعَاءُ	دعوے کرنا	اَلْاِرْتِعَاءُ	چرنا

اَلْاِحْتِیَاجُ	محتاج ہونا	اَلْاِبْتِغَاءُ	طلب کرنا	اَلْاِتِّقَاءُ	بچنا
اَلْاِزْدِیَادُ	زیادہ ہونا	اَلْاِلْتِقَاءُ	ملنا	اَلْاِشْتِهَاءُ	خواہش رکھنا
اَلْاِخْتِیَارُ	پسند کرنا	اَلْاِجْتِبَاءُ	قبول کرنا	اَلْاِرْتِضَاءُ	پسند کرنا

باب افتعال (مضاعف)

اَلْاِشْتِدَادُ	سخت ہونا	اَلْاِعْتِدَادُ	شمار کرنا	اَلْاِلْتِذَاذُ	لذت پانا
اَلْاِغْتِرَارُ	دھوکہ کھانا	اَلْاِبْتِلَالُ	تر ہونا	اَلْاِغْتِمَامُ	غمگین ہونا

باب استفعال (مضاعف ومعتل)

اَلْاِسْتِحْبَابُ	دوست رکھنا	اَلْاِسْتِغَاثَةُ	فریاد چاہنا	اَلْاِسْتِقَامَةُ	سیدھا ہونا
اَلْاِسْتِمْدَادُ	مدد چاہنا	اَلْاِسْتِفَادَةُ	فائدہ حاصل کرنا	اَلْاِسْتِیْفَاءُ	پورا وصول کرنا
اَلْاِسْتِحْقَاقُ	لائق ہونا	اَلْاِسْتِرَاحَةُ	آرام کرنا	اَلْاِسْتِفْتَاءُ	فتوے پوچھنا
اَلْاِسْتِیْذَانُ	اجازت چاہنا	اَلْاِسْتِعَاذَةُ	پناہ چاہنا	اَلْاِسْتِسْمَاعُ	چاہنا
اَلْاِسْتِجَابَةُ	قبول کرنا	اَلْاِسْتِطَاعَةُ	کرسکنا طاقت رکھنا	اَلْاِسْتِغْنَاءُ	بے پروائی کرنا

باب انفعال (مضاعف ومعتل)

اَلْاِنْشِقَاقُ	پھٹنا	اَلْاِنْحِلَالُ	کھلنا	اَلْاِنْقِضَاءُ	ختم ہونا
اَلْاِنْفِکَاکُ	جدا ہونا	اَلْاِنْقِیَادُ	مطیع ہونا	اَلْاِنْزِوَاءُ	ایک کنارے ہونا
اَلْاِنْضِمَامُ	ملنا	اَلْاِنْجِلَاءُ	کھل جانا	اَلْاِنْطِفَاءُ	بجھنا

علم صرف میں یہ مختصر رسالہ بحمدہ تعالیٰ مکمل ہوگیا۔ رب تعالیٰ مبتدیوں کو اس سے نفع بخشے۔ آمین
بجاہ حبیبہ الکریم علیہ وعلیٰ آلہ الصلاۃ والتسلیم۔ مفتی سید محمد افضل حسین مونگیری غفرلہ، ربیع الاول [illegible]